الکواکب النیرۃ

فی

وجوہ الطیبۃ

www.KitaboSunnat.com

تألیف

استاذ القراء والمجودین، الشیخ القاری المقری

محمد ادریس العاصم مدظلہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

قرأت اکیڈمی ®
لاھور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُ وْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ. (متفق عليه)

الكَوَاكِبُ النَّيِّرَةُ
فِي
وُجُوْهِ الطَّيِّبَةِ

تالیف:

استاذ الاساتذہ القاری المقری

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

www.KitaboSunnat.com

قرأت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 37122423

0300-4785910, 0332-4785910

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتباہ

قراءت اکیڈمی® کی جملہ مطبوعات کے حقوق طباعت
کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت محفوظ ہیں کوئی صاحب یا ادارہ
قراءت اکیڈمی® کی بغیر اجازت نقل یا اشاعت کرنے کا مجاز
نہیں ہے بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی

لیگل ایڈوائزر: شفیق احمد چاولہ۔ ایم۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ

نام کتاب .... الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبۃ

تالیف .... الشیخ قاری محمد ادریس العاصم

ناشر .... قراءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) لاہور

کمپوزنگ .... محمد حسن خان Cell.: 0322-4382202

المکتبۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس کتاب "الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبہ" کو

اپنے دو شیخین کریمین کے نام نامی سے منسوب کرتا ہوں یعنی

❶ استاذی واستاذ القراء شیخ العرب والعجم سیدی ومولائی

عبدالفتاح السید العجمی المرصفی الازہری المصری نور اللہ مرقدہ۔

❷ استاذی واستاذ القراء شیخ العرب والعجم سیدی ومولائی

اظہار احمد التھانوی بن حافظ اعجاز احمد التھانوی نور اللہ مرقدہ۔

اللہ تعالیٰ میرے ان دونوں شیخین کریمین کے اوپر اپنی رحمتوں اور

برکتوں کی بارش نازل فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

محمد ادریس العاصم عفی عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گزارشات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اما بعد! اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے قراءات عشرہ کبریٰ کی ان زائد وجوہ کو جو امام شاطبی رحمہ اللہ کی ''حرز الامانی و وجه التهانی فی القراء ات السبع'' اور امام جزری رحمہ اللہ کی ''الدرة المضیئه فی القراء ات الثلاث المتممة للعشر'' کی قراءات عشرہ صغریٰ سے زیادہ ہیں اور جو امام جزری رحمہ اللہ نے قراءات عشرہ کبریٰ کی اپنی مایہ ناز نظم ''طیبة النشر فی القراء ات العشر'' میں بیان کی ہیں انہیں اس کتاب ''الکواکب النیره فی وجوه الطیبه'' میں انہیں جمع کر دیا گیا ہے۔

طیبۃ النشر پڑھنے والے طلباء اگر اس کو طیبۃ النشر شروع کرنے سے قبل پڑھ لیں اور دوران تعلیم بھی اس کو زیر مطالعہ رکھیں تو ان شاء اللہ ان کے لیے بہت معاون ثابت ہوگی۔

کتاب کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ انداز بیان انتہائی آسان۔ مختصر اور عام فہم ہو۔ نیز جو وجہ شاطبیہ میں بیان ہو چکی ہے اور طیبہ میں بھی بیان ہو رہی ہے اسے ''بطریق شاطبیہ'' کا اور جو وجہ الدرہ میں بیان ہو چکی ہے اور طیبہ میں بھی بیان ہو رہی ہے اسے ''بطریق درہ'' کا نام دیا گیا ہے۔

اور وہ وجوہ جو صرف طیبۃ النشر میں بیان ہو رہی ہے انہیں ''بطریق طیبہ'' کا نام دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہی اسلوب ہم نے اپنی ''شرح طيبة النشر'' میں بھی اختیار کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامل و اکمل اور عیوب سے پاک و مبرا صرف اور صرف ذات الٰہی ہے۔ یقیناً اس کتاب میں بھی تسامح اور اغلاط ہوں گی۔ اہل علم حضرات سے گزارش ہے کہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

اس کتاب کی تیاری میں راقم الحروف نے 'منحة المولی البر للعلامه الشخ محمد هلالی الابیاری رحمه الله'' اور اس کی شرح مؤلفہ فضیلۃ الاستاذ الکبیر استاذنا الشیخ المقری علامہ عبد الفتاح القاضی رحمہ اللہ کو پیش نظر رکھا ہے۔ کتاب کے اکثر مسائل میں اخذ و استفادہ اسی شرح مذکور سے ہے اس کے علاوہ "النشر فی القراء ات العشر للشیخ الجزری رحمه الله"۔ اس کا اردو ترجمہ کشف النظر فی القراء ات العشر للشیخ المقری محمد طاہر رحیمی رحمہ اللہ۔ المهذبه فی وجوه الطیبه للشیخ المقری رحیم بخش رحمہ اللہ۔ شرح طیبه للشیخ احمد الجزری رحمہ اللہ۔ "شرح طیبه للشیخ نویری رحمہ اللہ۔ الکواکب الدری شرح طیبه للشیخ صادق قمحاوی رحمہ اللہ۔ توضیح العشر شرح طیبة النشر للشیخ المقری عبد اللہ مراد آبادی رحمہ اللہ۔ المراءة النیره فی شرح طیبه للشیخ المقری رحیم بخش رحمہ اللہ۔ المیسر فی القراء ات الاربع عشرة للشیخ محمد خاروف۔ المهذب فی القراء ات العشر وتوجیهها من طریق طیبة النشر للشیخ الاستاذ محمد محمد سالم محیسن رحمہ اللہ اور کچھ ذاتی یادداشت جو اپنے شفیق استاذ الشیخ القاری المقری عبد الفتاح السید العجمی المرصفی المصری الازہری نور اللہ مرقدہ سے نقل کی تھیں سے استفادہ کیا ہے۔

اللہ وحدہ لاشریک راقم الحروف کی اس قرآن اور قراءت کی خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے اور اسے راقم الحروف کے لیے میرے شفیق والدین رحمہما اللہ کے لیے اور میرے جمیع اساتذہ عظام رحمہم اللہ کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا ذا الجلال والاکرام۔

آخر میں شکریہ ادا کرنا چاہوں گا عزیزم قاری نجم الصبیح التھانوی سلمہ اللہ فاضل قراءات عشرہ صغریٰ وعشرہ کبریٰ وصدر شعبہ تجوید وقرآءت مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور کا کہ انھوں نے اس کتاب کی مکمل پروف ریڈنگ کی۔ اور الحمد للہ انہی کے مسلسل اصرار اور تگ ودو سے یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ نیز اس کے طباعتی امور کی عزیزم قاری عزیر احمد التھانوی سلمہ اللہ نے نگرانی کی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کی محنت کو قبول فرمائے۔ آمین

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين وصلى الله على خير خلقه محمد وعلى اله واصحابه اجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين

خادم القرآن وعلومہ

محمد ادریس العاصم عفی عنہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مدیر التعلیم المدرسۃ العالیہ

تجوید القرآن اندرون شیرانوالہ گیٹ

لاہور

یکم محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

م ۱۵۔ نومبر ۲۰۱۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ الْبَسْمَلَةِ

❶ ...... بین السورتین ورش کے لیے بطریق اصبہانی صرف بِسْمِ اللّٰہِ ہے۔

❷ ...... ابوعمرو بصری۔ یعقوب اور شامی کے لیے بطریق شاطبیہ و درہ وطیبہ

تین وجوہ ہیں:

[۱] سکتہ [۲] وصل [۳] بِسْمِ اللّٰہِ۔ جبکہ ازرق کے لیے بھی یہ تینوں وجوہ ہیں

جو کہ ان کے لیے دونوں طرق یعنی شاطبیہ وطیبہ سے ہیں۔

❸ ...... خلف العاشر کے لیے بطریق درہ وصل ہے جبکہ بطریق طیبہ سکتہ بھی ہے۔

سُوْرَةُ اُمِّ الْقُرْاٰنِ

① ...... اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ میں جو کہ پورے قرآن میں پینتالیس مواقع پر

آرہا ہے قنبل کے لیے بطریق شاطبیہ سین اور بطریق طیبہ صاد ہے۔

② ...... خلاد کے لیے درج ذیل چار وجوہ ہیں۔

الف: سورۃ الفاتحہ کے صرف پہلے موقع اَلصِّرَاطَ میں بطریق شاطبیہ اشمام

ہے اور بطریق طیبہ صاد ہے۔

ب: سورۃ الفاتحہ کے دونوں مواقع یعنی اَلصِّرَاطَ اور صِرَاطَ میں بطریق طیبہ

اشمام بالزای ہے۔

ج: صرف اَلصِّرَاطَ معرفہ میں پورے قرآن میں جو چھ جگہ (الفاتحہ۔ طٰہٰ۔

المؤمنون کا دوسرا۔ یٰسٓ کا دوسرا۔ الصافات۔ صٓ) میں وارد ہے بطریق طیبہ اشمام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالزای ہے۔

د: باقی تمام قرآن میں الصِّرَاطَ معرفہ اور صِرَاطَ نکرہ کے اڑتیس مواقع میں بطریق طیبہ صاد خالصہ ہے۔

نوٹ:...... پس ضروری ہے کہ جمع الجمع کے دوران معرف باللام کے اَلصِّرَاطَ والے قرآن کے چھ مواقع میں اور غیر معرف باللام کے صرف فاتحہ کے صِرَاطَ میں دونوں وجوہ یعنی (۱) اشمام بالزای اور (۲) صاد خالصہ پڑھیں اور باقی اڑتیس مواقع پر صرف صاد پڑھا جائے گا خوب ذہن نشین کرلو۔

❶...... وَيَبْصُۜطُ (البقرہ) اور بَصْۜطَةً (الاعراف) کے دونوں کلمات میں قنبل۔ سوسی۔ ابن ذکوان۔ حفص اور خلاد کے لیے خُلف ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

❶...... قنبل دونوں جگہ سین بطریق شاطبیہ۔ صاد بطریق طیبہ۔

❷...... سوسی دونوں جگہ سین بطریق شاطبیہ۔ صاد بطریق طیبہ۔

❸...... ابن ذکوان کے لیے وَيَبْصُۜطُ (البقرہ) میں سین بطریق شاطبیہ اور صاد بطریق طیبہ۔ جبکہ بَصْۜطَةً (الاعراف) میں صاد بطریق شاطبیہ اور سین بطریق طیبہ ہے۔

❹...... حفص کے لیے دونوں جگہ سین بطریق شاطبیہ اور دونوں جگہ صاد بطریق طیبہ۔

❺...... خلاد کے لیے دونوں جگہ صاد بطریق شاطبیہ اور دونوں جگہ بطریق طیبہ سین ہے۔

❻...... بَسْطَةً (البقرہ) میں قنبل کے لیے بطریق شاطبیہ سین اور بطریق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طیبہ صاد ہے۔

۳ ...... اَلْمُصَيْطِرُوْنَ (الطور) اور بِمُصَيْطِرٍ (الغاشیہ) دونوں کلمات میں قنبل۔ ابن ذکوان۔ حفص اور خلاد کے لیے خُلف ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

① ...... قنبل اَلْمُصَيْطِرُوْنَ میں سین بطریق شاطبیہ اور صاد بطریق طیبہ ہے جبکہ بِمُصَيْطِرٍ میں صاد بطریق شاطبیہ اور سین بطریق طیبہ ہے۔

② ...... ابن ذکوان کے لیے دونوں کلمات میں صاد بطریق شاطبیہ اور سین بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... اَلْمُصَيْطِرُوْنَ میں صاد بطریق شاطبیہ اور صاد وسین بطریق طیبہ ہے۔

③ ...... حفص کے لیے اَلْمُصَيْطِرُوْنَ میں بطریق شاطبیہ وطیبہ صاد وسین ہے۔ جبکہ بِمُصَيْطِرٍ میں صاد بطریق شاطبیہ اور سین بطریق طیبہ ہے۔

④ ...... خلاد کے لیے دونوں کلمات میں اشمام بالزای اور صاد خالصہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

۴ ...... اَصْدَقُ (النساء دو جگہ)۔ يَصْدِفُوْنَ (الانعام تین جگہ)۔ وَتَصْدِيَةً (الانفال)۔ تَصْدِيْقَ (یونس۔ یوسف) فَاصْدَعْ (الحجر) قَصْدُ (النحل) ان کلمات میں رویس کے لیے اشمام بالزای بطریق درہ اور صاد خالصہ بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ يُصْدِرُ (القصص۔ الزلزال) میں دونوں طریق سے صرف اشمام ہے۔

میم جمع کا بیان

رویس کے لیے درج ذیل چار کلمات میں ھاء اور میم دونوں کا ضمہ بطریق درہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور بطریق طیبہ ھاء اور میم دونوں کا کسرہ بھی ہے۔

① ...... وَيُلْهِهِمِ الْأَمَلُ (الحجر)

② ...... يُغْنِهِمِ اللّٰهُ (النور)

③ ...... وَقِهِمِ السَّيِّاٰتِ (المؤمن)

④ ...... وَقِهِمْ عَذَابَ (المؤمن)

بَابُ الْإِدْغَامِ الْكَبِيْرِ

① ...... ادغام کبیر کے تمام مواقع (مثلین۔ متجانسین اور متقاربین) میں ابوعمرو بصری اور یعقوب دونوں کے لیے بطریق طیبہ ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں۔

② ...... هُوَ مضموم الھاء کی واؤ کا بعد میں آنے والی واؤ جیسے هُوَ وَّالَّذِيْنَ۔ هُوَ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ میں بطریق شاطبیہ ادغام اور بطریق طیبہ ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں۔

③ ...... اٰلَ لُوْطٍ (الحجر۔ النمل۔ القمر) الْعَرْشِ سَبِيْلًا (الاسراء) اَخْرَجَ شَطْاَهٗ (الفتح) زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (آل عمران) اور لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ (النور) میں بطریق شاطبیہ صرف ادغام اور بطریق طیبہ دونوں وجوہ ہیں۔ اسی طرح وَّالّٰٓـِٔىْ يَئِسْنَ (الطلاق) مین بطریق شاطبیہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ اظہار و ادغام دونوں ہیں۔

جِئْتِ شَيْئًا (مریم) میں شاطبیہ اور طیبہ دونوں طریق سے ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں۔

مگر یہ نکتہ ذہن نشین کو لو کہ ادغام کبیر کے دیگر مواقع میں ادغام کیا جا رہا ہے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منفردہ ساکنہ میں تحقیق ہے۔

اور بطریق طیبہ یعقوب کے لیے مد منفصل میں قصر اور توسط دونوں ہیں اور ادغام کبیر کے تمام مواقع میں ادغام و اظہار دونوں ہیں جبکہ ہمزہ منفردہ میں یہاں بھی تحقیق ہی ہے۔

④...... درج ذیل نو کلمات میں رویس کے لیے بطریق درہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام بھی ہے۔ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ (البقرہ) جَهَنَّمَ مِهَادٌ (الاعراف) لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ (الکہف) فَتَمَثَّلَ لَهَا (مریم) وَلِتُصْنَعَ عَلٰى (طٰہٰ) وَاَنْزَلَ لَكُمْ (النمل۔ الزمر) كَذٰلِكَ كَانُوا (الروم) جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ (الشوریٰ) رَكَّبَكَ كَلَّا (الانفطار)

⑤...... رویس کے لیے جَعَلَ لَكُمْ کے تمام چھبیس مواقع پر اظہار و ادغام دونوں وجوہ بطریق طیبہ ہیں مگر اس میں سے سورۃ النحل کے آٹھ مقامات میں بطریق درہ بھی خُلف ہے۔

نوٹ:...... جَعَلَ لَكُمْ کے چھبیس مواقع درج ذیل سورتوں میں آرہے ہیں۔

(۱) البقرہ۔ (۲) الانعام۔ (۳) یونس ۔ (۴ تا ۱۱) آٹھ مواقع النحل (۱۲) طٰہٰ (۱۳) الفرقان۔ (۱۴) القصص۔ (۱۵) السجدہ۔ (۱۶) یٰس (۱۷ تا ۱۹) المومن تین مواقع (۲۰) الشوریٰ (۲۱ تا ۲۳) الزخرف تین مواقع (۲۴۔ ۲۵) الملک دو مواقع (۲۶) نوح۔

نوٹ:...... جن مواقع میں ابوعمرو بصری کے لیے ادغام مع الاشمام اور اختلاس ہوتا ہے انہی مواقع میں یعقوب کے لیے بھی ادغام مع الاشمام اور اختلاس ہے۔ (انظر النشر فی القراء ات العشر فی باب الادغام۔ کشف النظر شرح النشر فی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج بالا مواقع میں ادغام اور اظہار دونوں وجوہ ہیں اور اگر دیگر مواقع پر اظہار پڑھ رہے ہوں تو درج بالا مواقع میں بھی صرف اظہار ہی ہوگا۔ ادغام پڑھنا درست نہ ہوگا۔

نیز یہ بات بھی ذہن نشین کرلو کہ ادغام کبیر کے مواقع میں ابوعمرو بصری کے لیے مد منفصل میں صرف قصر اور ہمزہ ساکنہ میں صرف ابدال ہوگا اور یعقوب کے لیے مد منفصل میں مد اور ہمزہ ساکنہ میں تحقیق ہے۔ جیسے وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ میں ہمزہ ساکنہ اور ادغام کبیر ہے پس اس موقع پر ابوعمرو بصری کے لیے ابدال کے ساتھ اظہار و ادغام دونوں وجوہ ہوں گی اور تحقیق ہمزہ کے ساتھ صرف اظہار ہوگا۔

مد منفصل میں سوسی کے لیے بطریق شاطبیہ صرف قصر اور بطریق طیبہ قصر و توسط دونوں وجوہ ہیں۔ جبکہ دوری بصری کے لیے قصر و توسط شاطبیہ اور طیبہ دونوں طریق سے ہے۔ اسی طرح ادغام کبیر کے تمام مواقع پر سوسی کے لیے ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ ہے اور دوری کے لیے ادغام بطریق طیبہ اور اظہار بطریق شاطبیہ ہے۔

ہمزہ ساکنہ منفردہ میں سوسی کے لیے تحقیق اور دوری کے لیے ابدال بطریق طیبہ ہے جبکہ سوسی کے لیے ابدال اور دوری کے لیے تحقیق بطریق شاطبیہ ہے۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ میں مد منفصل میں قصر کے ساتھ ادغام کبیر ہے اور اس میں بھی ادغام و اظہار دونوں وجوہ ہیں جبکہ منفصل میں توسط کے ساتھ صرف اظہار ہے۔

حَيْثُ شِئْتُمَا میں ادغام کبیر اور ہمزہ ساکنہ منفردہ ہیں پس ادغام کے ساتھ صرف ابدال ہے اور اظہار کے ساتھ تحقیق و ابدال دونوں وجوہ ہوں گی۔

جبکہ بطریق درہ یعقوب کے لیے منفصل میں قصر۔ ادغام کبیر میں اظہار اور ہمزہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القراء ات العشر، جلد اوّل صفحه ٥٢٤۔ ٥٢٥۔ الميسر فى القراء ات الاربع عشرة ، صفحه ٣٩، مؤلفه الشيخ محمد خاروف)

⑥...... خلاد کے لیے فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا (المرسلات) اور فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا (العادیات) میں بطریق شاطبیہ ادغام اور بطریق طیبہ اظہار ہے۔

بَابُ هَاءِ الْكِنَايَةِ

1...... ہشام کے لیے يُؤَدِّهٖ (آل عمران دو جگہ) نُؤْتِهٖ (آل عمران دو جگہ۔ الشوریٰ) نُوَلِّهٖ (النساء) وَنُصْلِهٖ (النساء) اور فَاَلْقِهٖ (النمل) میں بطریق شاطبیہ صلہ اور عدم صلہ دو وجہ ہیں اور بطریق طیبہ ھاء کا سکون بھی ہے۔یعنی بطریق طیبہ ان کے لیے تین وجوہ ہیں۔

2......ابو جعفر کے لیے انہی پانچوں کلمات میں ھاء کا سکون بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ ھاء مکسورہ (عدم صلہ) بھی ہے۔

3...... ابن ذکوان کے لیے درج بالا پانچ اور اِقْتَدِهْ میں بطریق شاطبیہ صلہ ہے اور بطریق طیبہ عدم صلہ بھی ہے۔

4...... ہشام کے لیے اَرْجِهْ (الاعراف۔ الشعراء) میں بطریق شاطبیہ اَرْجِئْهُ ہے اور بطریق طیبہ اَرْجِئْهُ بھی ہے یعنی صلہ و بالھمز بطریق شاطبیہ اور عدم صلہ و بالھمز بطریق طیبہ ہے۔

5......شعبہ کے لیے اَرْجِهْ بطریق شاطبیہ ہے اور بطریق طیبہ اَرْجِئْهُ بھی ہے یعنی بغیر ہمزہ وسکون ھاء بطریق شاطبیہ ہے اور بالھمز اور ھاء بالقصر بطریق طیبہ ہے۔

6......ابن وردان کے لیے اَرْجِهِ بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ اَرْجِهْ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی عدم صلہ بطریق درہ اور صلہ بطریق طیبہ ہے۔

7 ...... قالون کے لیے تُرْزَقٰنِہٖ (یوسف) میں بطریق شاطبیہ صلہ ہے اور بطریق طیبہ عدم صلہ سے تُرْزَقٰنِہٖ ہے۔

8 ...... ابن وردان کے لیے تُرْزَقٰنِہٖ عدم صلہ بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ تُرْزَقٰنِہٖ بالصلہ ہے۔

9 ...... ابن وردان کے لیے یَاْتِہٖ (طہ) میں بطریق درہ صلہ ہے اور بطریق طیبہ یَاْتِہٖ عدم صلہ ہے۔

نوٹ: ...... قالون کے لیے یَاْتِہٖ (طہٰ) میں شاطبیہ اور طیبہ دونوں طریق سے صلہ و عدم صلہ دونوں وجوہ ہیں۔

10 ...... سوسی کے لیے یَاْتِہْ ھاء کا سکون بطریق شاطبیہ ہے اور بطریق طیبہ یَاْتِہٖ بالصلہ ہے۔

11 ...... رویس کے لیے یَاْتِہٖ عدم صلہ سے بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ یَاْتِہٖ بالصلہ ہے۔

12 ...... ہشام کے لیے وَیَتَّقِہٖ (النور) میں بطریق شاطبیہ صلہ و بغیر صلہ دو وجوہ ہیں جبکہ بطریق طیبہ وَیَتَّقِہْ سکون ھاء ہے یعنی ہشام کے لیے کل تین وجوہ: ❶ سکون ھاء ❷ ھاء مکسورہ اور ❸ ھاء بالصلہ ہیں۔

13 ...... ابن ذکوان اور ابن حماز کے لیے وَیَتَّقِہٖ میں صلہ بطریق شاطبیہ و درہ ہے اور عدم صلہ وَیَتَّقِہِ بطریق طیبہ بھی ہے۔

14 ...... خلاد اور ابن وردان کے لیے وَیَتَّقِہْ سکون ھاء بطریق شاطبیہ و درہ ہے اور وَیَتَّقِہٖ یعنی صلہ بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵ ...... شعبہ کے لیے یَرْضَہُ (الزمر) عدم صلہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور یَرْضَہْ سکون ھاء سے بطریق طیبہ ہے۔

۱۶ ...... ابن ذکوان اور ابن وردان کے لیے یَرْضَہُ صلہ کے ساتھ بطریق شاطبیہ ودرہ ہے اور بطریق طیبہ یَرْضَہُ عدم صلہ ہے۔

۱۷ ...... ابن جماز کے لیے یَرْضَہْ ھاء کے سکون سے بطریق درہ ہے اور یَرْضَہٗ بالصلہ بطریق طیبہ ہے۔

۱۸ ...... ہشام کے لیے یَرْضَہُ (الزمر) میں سکون اور عدم صلہ دونوں وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

۱۹ ...... اَنْ لَّمْ یَرَہٗ (البلد) میں ھشام کے لیے صلہ بطریق شاطبیہ ہے اور یَرَہْ سکون ھاء بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... ہشام کے لیے سورۃ الزلزال میں سکون ھاء بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

۲۰ ...... ابن وردان اور یعقوب کے لیے یَرَہٗ میں صلہ بطریق درہ ہے اور یَرَہُ عدم صلہ بطریق طیبہ ہے۔

جبکہ یَرَہٗ (زلزال) میں دونوں جگہ صلہ ابن وردان کے لیے بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ یَرَہُ عدم صلہ اور یَرَہْ سکون ھاء بھی ہے۔ یعنی ابن وردان کے لیے کل تین وجوہ ہیں ① یَرَہٗ ② یَرَہُ ③ یَرَہْ۔ اور یعقوب کے لیے یَرَہٗ بالصلہ بطریق درہ ہے اور بطریق طیبہ یَرَہُ عدم صلہ بھی ہے۔

۲۱ ...... ورش بطریق اصبہانی ضمہ ھاء سے بِہُ انْظُرْ (الانعام) پڑھتے ہیں یہ بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ بطریق ازرق بِہِ انْظُرْ کسرہ ھاء سے پڑھتے ہیں یہ بطریق شاطبی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:...... جو قراء بطریق شاطبیہ و درہ مد منفصل میں قصر کرتے ہیں ان کے لیے بطریق طیبہ توسط بھی ہے۔

بَابُ الْمَدِّ وَالْقَصْرِ

۱...... اصبہانی کے لیے قصر اور توسط بطریق طیبہ ہے۔

۲...... سوسی۔ یعقوب۔ ہشام اور حفص کے لیے بطریق شاطبیہ و درہ توسط جبکہ بطریق طیبہ قصر بھی ہے اور قالون اور دوری بصری کے لیے بطریق شاطبیہ و طیبہ قصر و توسط دونوں وجوہ ہیں۔

۳...... ابن ذکوان کے لیے بطریق شاطبیہ توسط ہے اور بطریق طیبہ طول بھی ہے۔ یاد رہے کہ اگر منفصل میں طول ہوگا تو متصل میں بھی طول ہوگا۔ مد متصل و منفصل میں بطریق طیبہ ابن ذکوان کے لیے طول بھی ہے۔

۴...... امام حمزہ کے لیے مد مبالغہ یعنی لانفی جنس پر جیسے لَا رَیْبَ۔ لَا خَیْرَ اور لَا ضَیْرَ وغیرہ میں توسط بطریق طیبہ اور قصر بطریق شاطبی ہے۔

۵...... امام حمزہ کے لیے شَیْءٍ (مرفوع۔ مجرور اور منصوب) میں بطریق طیبہ توسط اور طول دونوں وجوہ ہیں لیکن توسط راجح اور مقروء ہے۔

نوٹ:...... امام حمزہ کے لیے شَیْءٍ کا توسط۔ اَلْ اور ساکن منفصل دونوں کی یا صرف اَلْ کے سکتہ کے ساتھ درست ہے۔ اس میں عدم سکتہ درست نہیں۔

۶...... مد تعظیمی جیسے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وغیرہ میں قالون۔ اصبہانی۔ بصری۔ یعقوب۔ ہشام اور حفص کے لیے بطریق طیبہ بالخلف توسط بھی ہے۔ جبکہ مکی اور ابوجعفر کے لیے بلاخلاف توسط ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷......سورۃ مریم اور سورۃ الشوریٰ کی عین میں سب قراء کے لیے بطریق شاطبیہ طول وتوسط ہے اور بطریق طیبہ قصر بھی ہے مگر ازرق کے لیے یہ قصر درست نہیں۔ اور بہتر سب کے لیے طول وتوسط ہی ہے۔

۸......مکی کے لیے درج ذیل مواقع میں طول۔ توسط اور قصر تینوں وجہ ہیں۔ جس میں سے قصر تو بطریق طیبہ ہے اور طول وتوسط بطریق شاطبی ہے۔

هَـٰتَيْنِ (القصص) الَّذَيْنِ (فصلت)

۹......ازرق کے لیے اِسْرَآئِيْلَ کی یاء میں،

عَادًا لُّوْلٰى (النجم) کے واؤ میں اور اٰلْـٰٔنَ (یونس دو جگہ) کے الف ثانی میں بطریق طیبہ طول اور توسط بھی ہے اور بطریق شاطبیہ قصر ہے۔ پس ان تینوں کلمات میں طول توسط اور قصر تین وجوہ ہیں۔

بَابُ الْهَمْزَتَيْنِ مِنْ كَلِمَةٍ

①......اصبہانی کے لیے ہمزہ ثانیہ مفتوح۔ مکسور اور مضموم تینوں حالتوں میں صرف تسہیل ہے مگر کلمہ اَئِمَّةً (القصص کا دوسرا، الٓمٓ السجدہ) میں تسہیل مع ادخال اور ابدال بالیاء ہے۔ اَئِمَّةً کے باقی تین مواقع (التوبہ۔ الانبیاء۔ القصص کا پہلا) میں اصبہانی کے لیے تسہیل بلا ادخال اور ابدال بالیاء ہے۔

②......قالون۔ ازرق۔ ابوجعفر۔ مکی۔ ابوعمرو بصری اور رویس کے لیے اَئِمَّةً (التوبہ۔ الانبیاء۔ القصص دوجگہ۔ فصلت) بطریق شاطبیہ و بطریق درہ بلا ادخال تسہیل ہے اور بطریق طیبہ یاء سے ابدال یعنی اَيِمَّةً بھی ہے۔

③......ءَاٰمَنْتُمْ (الاعراف۔ طٰہٰ۔ الشعرا) اصبہانی کے لیے ان تینوں مواقع پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ہمزہ سے ءُامَنتُم ہے۔

④...... جبکہ قنبل کے لیے طٰہٰ والے موقع میں ایک ہمزہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور دو ہمزوں سے بطریق طیبہ ہے جبکہ دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہوگی اور بقایا دو جگہ یعنی الاعراف اور الشعراء میں دو ہمزوں سے ہے۔ اور اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ الشعراء میں صرف تسہیل ہے جو کہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے اور سورۃ الاعراف میں پہلے ہمزہ کا فتحہ والے خالص واؤ سے ابدال ہے اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بطریق شاطبیہ اور تحقیق بطریق طیبہ ہے۔

⑤...... ہشام کے لیے ءَامَنتُم کے تینوں مواقع میں تسہیل بین بین بطریق شاطبیہ ہے اور تحقیق بطریق طیبہ ہے۔

⑥...... ابن ذکوان کے لیے ءَاَسْجُدُ (الاسراء) میں بطریق شاطبیہ بلا ادخال تحقیق ہے اور بطریق طیبہ تسہیل ہمزہ ثانیہ ہے۔

⑦...... قنبل کے لیے ءَاَعْجَمِیٌّ (فصلت) دو ہمزوں سے بطریق شاطبیہ ہے کہ جس میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ہے اور بطریق طیبہ ایک ہمزہ سے اَعْجَمِیٌّ بھی ہے۔

⑧...... ہشام کے لیے اَعْجَمِیٌّ ایک ہمزہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور دو ہمزہ سے ءَاَعْجَمِیٌّ بطریق طیبہ ہے پھر اس میں دوسرے ہمزہ میں دو وجہ ہیں:

❶ بلا ادخال تسہیل ❷ ادخال مع تسہیل۔

⑨...... ابن ذکوان کے لیے ءَاَعْجَمِیٌّ میں دو وجوہ ہیں۔ **(الف)** بلا ادخال تسہیل بطریق شاطبیہ۔ **(ب)** ادخال وتسہیل بطریق طیبہ۔

⑩...... رویس کے لیے ءَاَعْجَمِیٌّ دو ہمزہ سے بطریق درہ ہے جس میں تسہیل بین بین ہے اور بطریق طیبہ اَعْجَمِیٌّ ایک ہمزہ سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑪...... ہشام کے لیے ءَاَذْهَبْتُمْ (الاحقاف) میں دو وجوہ بطریق شاطبیہ ہیں جو درج ذیل ہیں ❶ ادخال وتسہیل ❷ ادخال وتحقیق اور بطریق طیبہ بلا ادخال تحقیق بھی ہے۔ پس ہشام کی تین وجوہ درج ذیل ہیں۔

❶ ادخال وتسہیل ❷ ادخال وتحقیق ❸ بلا ادخال تحقیق۔

نوٹ: ...... یاد رہے کہ بلا ادخال تسہیل کسی بھی طریق سے ہشام کے لیے صحیح نہیں ہے۔

⑫...... ہشام کے لیے ہی ءَاَنْ كَانَ (القلم) میں بطریق شاطبیہ ادخال وتسہیل ہے اور بطریق طیبہ بلا ادخال تسہیل ہے۔

نوٹ: ...... اس کلمہ میں بھی ہشام کے لیے ادخال وتحقیق درست نہیں ہے۔

⑬...... ابن ذکوان کے لیے ءَاَنْ كَانَ میں بطریق شاطبیہ تسہیل بلا ادخال ہے اور بطریق طیبہ تسہیل وادخال بھی ہے۔

⑭...... ہمزتین فی کلمۃ میں پہلا ہمزہ مفتوح اور دوسرا مکسور ہو جیسے ءَاِنَّ۔ ءَاِذَا وغیرہ تو ایسے کلمات میں ہشام کے لیے دو وجوہ درج ذیل ہیں۔ ❶ تحقیق مع ادخال ❷ بلا ادخال تحقیق۔ پس یہ دونوں وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

چھ مقامات ❶...... ءَ اِنَّكُمْ (الاعراف) ❷...... ءَ اِنَّ (الاعراف) ❸...... ءَ اِذَا (مریم) ❹...... اَئِنَّ (الشعراء) ❺...... اَئِنَّكَ (صافات) ❻...... اَئِفْكًا (صافات) ان چھ کلمات میں بطریق شاطبیہ صرف ادخال جبکہ بطریق طیبہ عدم ادخال بھی ہے۔

جبکہ اسی قسم میں سے ساتواں کلمہ اَئِنَّكُمْ (فصلت) میں ہشام کے لیے تین وجوہ ہیں:

❶ ادخال مع تسہیل بطریق شاطبیہ ❷ ادخال مع تحقیق بطریق شاطبیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑭ بلا ادخال تحقیق بطریق طیبہ ہے جبکہ اَئِنَّکُمْ (الانعام) میں ہشام اپنے مذہب پر ہیں۔

⑮...... رویس کے لیے اَئِنَّکُمْ (الانعام) میں بلا ادخال تسہیل بطریق درہ ہے اور تحقیق بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ فصلت والے موقع میں ان کے لیے صرف بلا ادخال تسہیل ہے۔

⑯...... ہمزتین من کلمۃ میں پہلا ہمزہ مفتوح اور دوسرا مضموم ہو جیسے قُلْ اَؤُنَبِّئُکُمْ (آل عمران) ءَاُنْزِلَ (ص) ءَاُلْقِیَ (القمر) وغیرہ تو قالون کے لیے ادخال مع تسہیل بطریق شاطبیہ ہے اور بلا ادخال تسہیل بطریق طیبہ ہے۔

بَابُ الْھَمْزَتَیْنِ مِنْ کَلِمَتَیْنِ

اگر دو کلموں کے دو ہمزہ متفق الحرکتین ہوں جیسے شَآءَ اَنْشَرَہٗ (عبس) عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ (النور) اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ (الاحقاف) تو اس میں

(الف) قنبل کے لیے درج ذیل مذہب ہے۔

①...... بطریق طیبہ پہلے ہمزہ کا حذف۔

②...... دوسرے ہمزہ کی تسہیل بین بین بطریق شاطبیہ۔

③...... دوسرے ہمزہ کا پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق ابدال یعنی فتحہ کی صورت میں الف مدہ سے۔ کسرہ کی صورت میں یاء مدہ ساکنہ سے اور ضمہ کی صورت میں واؤ ساکنہ مدہ سے یہ تیسری وجہ بطریق شاطبیہ ہے۔

(ب) رویس کے لیے دو ہمزہ متفق الحرکتین ہونے کی صورت میں دو وجوہ ہیں:

①...... پہلے ہمزہ کا حذف بطریق طیبہ۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② ...... دوسرے ہمزہ کی تسہیل بطریق درہ۔

(ج) اصبہانی کے لیے تینوں حالتوں میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل بطریق طیبہ ہے۔

(د) ازرق کے لیے تینوں قسموں میں ہر جگہ ① دوسرے ہمزہ کی تسہیل ② دوسرے ہمزہ کا الف۔ واؤ اور یاء مدہ سے ابدال ہے یہ دونوں وجوہ ان کے لیے بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

مگر دو کلمات هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (البقرہ) اور عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ (النور) میں یاء مکسورہ سے بھی ابدال ہے۔ پس ان دو کلمات میں ازرق کے لیے تین وجوہ ہیں اور یہ بھی بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

بَابُ الْهَمْزِ الْمُفْرَدْ

① ...... اصبہانی عن ورش نے ہر ہمزہ ساکنہ میں ابدال کیا ہے۔ مگر پانچ اسماء اور پانچ افعال میں ابدال نہیں کرتے ہیں۔

پانچ اسماء درج ذیل ہیں۔

① ...... اَلْبَأْسِ۔ وَلَا يَأْتُوْنَ الْبَأْسَ۔ اَلْبَأْسَآءِ

② ...... اَللُّؤْلُؤِ۔ لُؤْلُؤًا جس جگہ بھی آئے۔

③ ...... وَرِءْيًا (مریم)

نوٹ: ...... رُءْيَاكَ۔ رُءْيَایَ اور الرُّءْيَا میں ہر جگہ ابدال ہی ہے۔

④ ...... كَأْسٍ۔ وَكَأْسًا جس جگہ بھی آئے۔

⑤ ...... رَأْسِ جس جگہ اور جس طرح بھی آئے جیسے مِنْ رَّأْسِهٖ (البقرہ)

جبکہ پانچ افعال درج ذیل ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① ...... جِئْتَ اور اس کے باب کے تمام کلمات جیسے اَجِئْتَنَا۔ جِئْتُهُمْ۔ جِئْتُمُوْنَا۔ جِئْتُكُمْ۔ جِئْتُكُمْ۔ وَجِئْتُكَ۔

② ...... نَبَّأْتُ اور اس کے مادہ کے تمام کلمات جیسے اَنْبِئْهُمْ۔ نَبِّئْهُمْ۔ نَبِّئْ۔ نَبَّأْتُكُمَا۔ يُنَبَّأُ۔ نَبِّئْنَا وغیرہ۔

③ ...... قَرَأْتَ اور اس کے مادہ کے تمام کلمات جیسے قَرَأْنَا۔ اِقْرَءُوْا (تین جگہ) قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ۔ قَرَأْنٰهُ وغیرہ۔

④ ...... وَهَيِّئْ (الکہف) وَيُهَيِّئْ (الکہف)

⑤ ...... تُـؤْوِىْ (الاحزاب) تُـؤْوِيْهِ (المعارج)

نوٹ: ...... فَأْوٗا (الکہف) اور مَأْوٰى میں لیکن ابدال ہوگا۔

❷ ...... ابوعمرو بصریؒ کے لیے ہمزہ ساکنہ میں ان کے دونوں راویین کے لیے دو وجوہ ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(الف) دوری بصری کے لیے ابدال بطریق طیبہ اور تحقیق بطریق شاطبیہ

(ب) سوسی کے لیے ابدال بطریق شاطبیہ اور تحقیق بطریق طیبہ۔

❸ ...... قالون کے لیے وَالْمُؤْتَفِكٰتُ۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ میں تحقیق ہمزہ بطریق شاطبیہ ہے اور ابدال بالواو بطریق طیبہ ہے۔

❹ ...... عَادًا الُّؤْلٰى میں قالون کے لیے وصلاً ہمزہ ساکنہ بطریق شاطبیہ ہے اور عَادًا الُّوْلٰى واو ساکنہ بطریق طیبہ ہے اور اعادہ میں پانچ وجوہ ہیں۔ ① اَلُؤْلٰى (بطریق شاطبیہ) ② لُؤْلٰى (بطریق شاطبیہ) ③ اَلْؤُلٰى (بطریق شاطبیہ) ④ اَلُوْلٰى (بطریق طیبہ) ⑤ لُوْلٰى (بطریق طیبہ) علامہ جزری کے مطابق نمبر ۳ راجح و اولیٰ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵...... ابوعمرو کے لیے وصلاً عَادًا الْوُلٰی میں تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے اور اعادہ میں تین وجوہ ہیں ① اَلْوُلٰی ② لُوْلٰی ③ اَلُؤْلٰی۔ آخری وجہ زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

۶...... ابوجعفر کے لیے کلمہ نَبِّئْنَا میں ابدال بالیاء بطریق درہ کی طرح تحقیق ہمزہ بطریق طیبہ بھی ہے۔

۷...... اصبہانی ضمہ کے بعد فتحہ والے ہمزہ جو کہ فاء کلمہ میں ہو تو ابدال بالواوٗ کرتے ہیں۔ مگر مُؤَذِّنٌ (الاعراف۔ یوسفؑ) میں ان کے لیے ہمزہ کی تحقیق ہے۔

۸...... اسی طرح اصبہانی ہمزہ اگر عین کلمہ میں ہو تو ابدال کرتے ہیں اور یہ ہمزہ عین کلمہ میں فُؤَادَ اور اَلْفُؤَادُ میں پانچ جگہ واقع ہے مگر بِسُؤَالِ (ص) میں ان کے لیے تحقیق ہے۔

۹...... ابن وردان کے لیے یُؤَیِّدُ (آل عمران) میں تحقیق ہمزہ بطریق درہ ہے اور ابدال بالواوٗ بطریق طیبہ ہے۔

۱۰...... اصبہانی عن ورش کے لیے کسرہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ ہو تو درج ذیل پانچ کلمات میں یاء مفتوحہ سے ابدال ہے ① خَاسِئًا (الملک) ② مُلِئَتْ (الجن) ③ نَاشِئَةَ (المزمل) ④ فَبِاَیِّ صرف فاء والے فَبِاَیِّ الْآءِ۔ فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ وغیرہ کلمات ⑤ اور بغیر فاء والے کلمات جیسے بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ۔ بِاَیِّکُمُ الْمَفْتُوْنُ وغیرہ۔

نوٹ:...... لیکن بِاَیِّ میں اصبہانی کے لیے تحقیق اور ابدال دو وجوہ ہیں۔

۱۱...... وہ ہمزہ مفردہ والے کلمات جن میں ہمزہ مفتوحہ حرف مفتوحہ کے بعد آ رہا ہے ان میں درج ذیل تیرہ کلمات میں اصبہانی کے لیے تسہیل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

① ...... كَاَنَّ جس جگہ بھی آئے چاہے نون مشدد ہو یا نہ ہو جیسے كَاَنَّكَ۔ كَاَنَّهٗ۔ كَاَنَّهُمْ۔ كَاَنَّهَا اور كَاَنْ لَّمْ وغیرہ۔

② ...... وَاطْمَاَنُّوْا (یونس) خَيْرُ نِ اطْمَاَنَّ (الحج)۔ ③ ...... اِنِّىْ رَاَيْتُ (یوسف) رَاَيْتُهُمْ (یوسف)۔ ④ ...... رَاَيْتَهُمْ (المنافقون)۔ ⑤ ...... رَاٰهُ (النمل)۔ ⑥ ...... رَاَتْهُ (النمل)۔ ⑦ ...... رَاٰهَا (القصص)

نوٹ: رَاٰهَا (النمل) میں سب کے لیے تحقیق ہے۔

⑧ ...... وَاِذْ تَاَذَّنَ (الاعراف)

نوٹ: تَاَذَّنَ (ابراہیم) میں تسہیل اور تحقیق دونوں وجوہ ہیں جبکہ ذیل کے کلمات میں دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہے۔

⑨ ...... اَفَاَمِنَ (الاعراف' النمل)۔ اَفَاَمِنُوْا (الاعراف' یوسف) اَفَاَمِنْتُمْ (الاسراء)

⑩ ...... اَفَاَنْتَ۔ اَفَاَنْتُمْ جس جگہ بھی آئے۔

⑪ ...... لَاَمْلَئَنَّ (الاعراف۔ ھود۔ الم السجدہ۔ ص)

⑫ ...... اَفَاَصْفٰكُمْ (الاسراء)

⑬ ...... وہ کلمات جس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہو جیسے اَرَءَيْتَ۔ اَفَرَءَيْتَ۔ اَرَءَيْتَكُمْ۔ اَرَءَيْتُمْ اور اَفَرَءَيْتُمْ وغیرہ جہاں بھی آئیں۔

⑫ ...... ابوجعفر کے لیے كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ (آل عمران۔ المائدہ) میں دو وجوہ ہیں:

[1] كَهَيَّةِ ابدال وادغام سے بطریق درہ۔ [2] كَهَيْئَةِ تحقیق و اظہار سے بطریق طیبہ۔

⑬ ...... ابوجعفر کے لیے ہی بَرِیْٓءٌ۔ بَرِيًّا۔ بَرِيْٓــُٔوْنَ جس جگہ بھی آئیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَنِيْٓئًا (النساء) مَّرِيْٓئًا (النساء) میں ① تحقیق و اظہار بطریق درہ ② ابدال وادغام بطریق طیبہ دو وجوہ ہیں۔

⑭......اصبہانی کے لیے اَلنَّسِیْٓءُ (التوبہ) حفص کی مانند مد کے ہمراہ تحقیق و اظہار سے ہے۔

⑮......اصبہانی کے لیے اَلنَّبِیْٓءُ۔ اَلنَّبِیْٓئُوْنَ۔ اَلنُّبُوْٓءَۃَ۔ اَلنَّبِیْٓئِیْنَ۔ اَنْبِیَآءَ۔ نَبِیْٓئًا اور نَبِیْٓءٍ وغیرہ میں ازرق کی طرح ہیں فرق صرف یہ ہے کہ ازرق ان کلمات میں پانچ الفی مد کرتے ہیں اور اصبہانی دو الفی مد کرتے ہیں ایسے ہی کلمہ اَلْبَرِیْٓئَۃِ (البینہ) کا معاملہ ہے۔

⑯......اصبہانی کے لیے لِلنَّبِیْٓءِ اِنْ (الاحزاب) اور النَّبِیْٓءِ اِلَّآ (الاحزاب) میں دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے۔

⑰......قالون کے لیے مذکورہ دونوں کلمات میں بطریق شاطبیہ تو ایک ہمزہ ہے یعنی ہمزہ ثانیہ اور بطریق طیبہ دو ہمزہ ہیں پھر بطریق طیبہ اس میں ابدال و ادغام کی طرح ہمزہ اور اس کی تسہیل دو وجوہ ہیں لیکن ابدال و ادغام والی وجہ اساتذہ کرام زیادہ پڑھتے ہیں۔

⑱......اصبہانی کے لیے هٰٓاَنْتُمْ (آل عمران دو جگہ۔ النساء۔ محمد ﷺ) میں ① حذف الف اور ہمزہ کی تسہیل ② و ③ اثبات الف اور ہمزہ کی تسہیل بالمد والقصر تینوں وجوہ بطریق طیبہ ہیں۔ ازرق کے لیے [1] هَاَنْتُمْ حذف الف اور ہمزہ مسہلہ (بطریق شاطبیہ) [2] هَآنْتُمْ ابدال الف مع مد لازم (بطریق شاطبیہ) [3] هٰٓاَنْتُمْ اثبات الف اور تسہیل ہمزہ اور مد و قصر سے (بطریق طیبہ)۔

⑲......قنبل کے لیے هَاَنْتُمْ میں حذف الف مع تحقیق ہمزہ سے بطریق شاطبیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ھٰأَنتُمْ اثبات الف تحقیق ہمزہ مع مد منفصل میں قصر سے بطریق طیبہ ہے۔

❺...... بزی کے لیے اِسْتَایَسُوْا۔ لَاتَایَسُوْا ۔لَایَایَسُ۔ اِسْتَایَسَ (چاروں کلمات یوسفؑ) اور اَفَلَمْ یَایَسِ (الرعد) بطریق شاطبیہ ہے اور تحقیق ہمزہ سے اِسْتَایْئَسُوْا۔ تَایْئَسُوْا۔ یَایْئَسُ اِسْتَایْئَسَ اور یَایْئَسِ بطریق طیبہ بھی ہیں۔

بَابُ نَقْلِ حَرْکَةِ الْھَمْزَةِ اِلَى السَّاكِنِ قَبْلَھَا

① ...... نقل کے پورے باب میں اصبہانی۔ ازرق کی مانند ہے مگر اصبہانی کے لیے مِلْءُ الْاَرْضِ (آل عمران) میں دو وجوہ ہیں:

❶ مِلُ الْاَرْضِ بالنقل ❷ مِلْءُ الْاَرْضِ بالتحقیق اور یہ دونوں بطریق طیبہ ہیں۔

اَلْاَرْضِ کی نقل کو بھی شامل کیا جائے تو اصبہانی کی دو وجوہ درج ذیل ہیں:

① ...... مِلُ لَرْضِ نقل و حذف سے۔

② ...... مِلْءُ لَرْضِ بغیر نقل کے۔

② ...... ابن وردان کے لیے مِلْءُ الْاَرْضِ میں دو وجوہ ہیں:

[1] مِلُ الْاَرْضِ بطریق درہ۔ [2] مِلْءُ الْاَرْضِ بطریق طیبہ۔

③ ...... ابن وردان کے لیے اٰلْئٰنَ خبریہ (البقرہ دو جگہ۔ النساء۔ الانفال۔ یوسفؑ۔ الجن) میں دو وجوہ ہیں ۔ ❶ نقل حرکت و حذف ہمزہ سے بطریق درہ ❷ تحقیق و اسکان سے بطریق طیبہ۔ جبکہ استفہامیہ اٰلْئٰنَ (یونسؑ دو جگہ) میں ابن وردان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے حالین میں نقل حرکت ہے۔

بَابُ السَّکْتِ عَلَی السَّاکِنِ قَبْلَ الْھَمْزِ وَغَیْرِہٖ

[۱] ......ابن ذکوان۔ حفص اور ادریس کے سکتہ سے متعلق دو مذہب ہیں۔

(الف):......ہمزہ سے پہلے حرف مد کے علاوہ ہر اس ساکن متصل اور منفصل پر سکتہ اور عدم سکتہ دونوں وجوہ نقل کی ہیں (بطریق طیبہ) جو ہمزہ کے ہمراہ ایک کلمہ یا دو کلموں میں آ رہا ہو۔ جیسے (۱) شَیْءٍ (حرکات ثلاثہ) اَل (۲) اَلْقُرْاٰنُ۔ قُرْاٰنًا۔ الظَّمْاٰنُ ۔ یَنْئَوْنَ (۳) مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ۔ فَاَمْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ۔ جَنَفًا اَوْ۔ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ۔ خَلَوْا اِلٰی۔ ابْنَیْ اٰدَمَ وغیرہ۔

(ب):......ابن ذکوان۔ حفص اور ادریس تینوں کے لیے عدم سکتہ (بطریق شاطبیہ و درہ)

[۲] ......امام حمزہ کے لیے سکتہ کی توضیح اس طرح ہے۔

پہلا مذہب:......حمزہ کے لیے لام تعریف اَلْ میں ہر جگہ اور ایسے ہی شَیْءٍ (حرکات ثلاثہ) میں سب مواقع پر سکتہ ہے یہ وجہ بطریق شاطبیہ ہے۔

دوسرا مذہب:......حمزہ کے لیے لام تعریف شَیْءٍ (حرکات ثلاثہ) کے ہمراہ اس ساکن منفصل جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ۔ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا وغیرہم پر سکتہ ہے جو حرف مد نہ ہو اور ہمزہ دوسرے کلمہ میں آ رہا ہو۔ یہ وجہ خلف کے لیے بطریق شاطبیہ اور خلاد کے لیے بطریق طیبہ ہے۔

تیسرا مذہب:......حمزہ کے لیے اَلْ۔ شَیْءٍ (حرکات ثلاثہ) اور ساکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منفصل غیر حرف مد کے ساتھ ساکن متصل اور ساکن منفصل پر بھی جبکہ وہ ایک کلمہ میں آرہے ہوں جیسے یَسْئَلُوْنَ۔ قُرْاٰنٌ۔ مَسْئُوْلًا میں بھی سکتہ ہے اور یہ بطریق طیبہ ہے۔

چوتھا مذہب:...... اَلْ۔ شَیْءٌ (حرکات ثلاثہ) مفصول۔ موصول اور مد منفصل میں سکتہ جیسے فِیْ اَنْفُسِکُمْ وغیرہ یہ بھی حمزہ کے لیے بطریق طیبہ ہے۔

پانچواں مذہب:...... اَلْ۔ شَیْءٌ (حرکات ثلاثہ) مفصول۔ موصول اور متصل جیسے جَآءَ۔ جَآیْءَ۔ سُوْءٍ وغیرہ پر سکتہ یہ بھی حمزہ کے لیے بطریق طیبہ ہے۔

چھٹا مذہب:...... خلاد کے لیے مطلقاً عدم سکتہ۔ یہ مذہب بطریق شاطبیہ ہے۔

ساتواں مذہب:...... حمزہ کے دونوں راویوں کے لیے مطلقاً عدم سکتہ۔ یہ مذہب بطریق طیبہ ہے۔

۳...... حفص کے لیے عِوَجًا سکتہ قَیِّمًا (الکھف) مَرْقَدِنَا سکتہ ھٰذَا (یٰسٓ) مَنْ سکتہ رَاقٍ (القیامۃ) اور بَلْ سکتہ رَانَ (التطفیف) میں بطریق شاطبیہ سکتہ اور بطریق طیبہ عدم سکتہ بھی ہے۔

بَابُ وَقْفِ حَمْزَةَ وَهِشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

۱...... ہشام کے لیے ہمزہ متطرفہ کی تمام اقسام میں تخفیف بطریق شاطبیہ ہے اور تحقیق بطریق طیبہ ہے۔

۲...... امام حمزہ بطریق شاطبیہ اس ہمزہ میں تغیر کرتے ہیں جو متوسطہ اور متطرفہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جبکہ مبتدأ میں اس شرط کے ساتھ تخفیف کرتے ہیں کہ اس سے قبل کوئی حرف زائد یا لام اَلْ یا ایسا ساکن منفصل ہو جو مدہ نہ ہو جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ وغیرہ اور بطریق طیبہ اس ہمزہ مبتدأ میں بھی تخفیف کرتے ہیں جو مدہ کے بعد ہو اور اس ہمزہ میں بھی تخفیف کرتے ہیں جو حرف متحرک کے بعد ہو جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(الف):...... ایسا ہمزہ مبتدأ جو واؤ مدہ۔ یاء مدہ اور یاء لین کے بعد آئے جیسے خَلَوْا اِلٰی۔ فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ۔ ابْنَیْ اٰدَمَ وغیرہ۔

پس ان میں چار وجوہ ہیں ① ...... نقل و حذف ② ...... ابدال وادغام ③ ...... واؤ اور یاء پر سکتہ اور تحقیق ہمزہ ④ ...... بغیر سکتہ تحقیق ہمزہ۔

نوٹ:...... آخری دو وجہ میں واؤ مدہ اور یاء مدہ میں مد اور لین میں قصر ہوگا۔ اور لین میں ادغام ضعیف اور نقل زیادہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔

(ب):...... ایسا ہمزہ مبتدأ جو الف کے بعد ہو جیسے فَلَمَّآ اَضَآءَتْ وغیرہ تو اس میں بھی چار وجوہ ہیں: ① ...... الف میں مد اور تحقیق ہمزہ ② ...... الف پر سکتہ اور طول مع تحقیق ہمزہ ③ ...... الف میں مد اور تسہیل ہمزہ ④ ...... الف میں قصر اور تسہیل ہمزہ۔

(ج):...... وہ ہمزہ جو حرف متحرک کے بعد ہو اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

[1] ...... فتحہ کے بعد فتحہ جیسے قَالَ اَوَلَمْ [2] ...... فتحہ کے بعد کسرہ جیسے نَعْلَیْكَ اِنَّآْ [3] ...... فتحہ کے بعد ضمہ جیسے جَآءَ اُمَّةً تو ان تینوں اقسام میں تحقیق ہمزہ اور تسہیل ہمزہ دونوں وجوہ ہیں۔ [4] ...... کسرہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ جیسے ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ اس میں دو وجوہ ہیں: (الف): ...... تحقیق ہمزہ (ب): ...... ابدال بالیاء مفتوحہ۔ [5] ...... حرف مکسور کے بعد ہمزہ مکسور جیسے وَالَّیْلِ اِذَا۔ [6] ...... حرف مکسور کے بعد ہمزہ مضموم جیسے الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ ان دونوں اقسام میں بھی دو وجوہ ہیں: **(الف)**:......

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیق ہمزہ (ب): ...... تسہیل ہمزہ

7 ...... حرف مضموم کے بعد ہمزہ مفتوحہ جیسے تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اس میں بھی دو وجوہ: (الف): ...... تحقیق ہمزہ اور (ب): ...... تسہیل ہمزہ ہیں۔ 8 ...... حرف مضموم کے بعد ہمزہ مکسورہ جیسے الْاِنْسَانُ اِذَا اور 9 ...... حرف مضموم کے بعد ہمزہ مضمومہ جیسے كُلٌّ اُولٰٓئِكَ تو ان دونوں اقسام میں بھی دو وجوہ (الف): ...... تحقیق ہمزہ اور (ب): ...... تسہیل ہمزہ ہیں۔

بَابُ الْاِدْغَامِ الصَّغِيْرِ

① ...... ابن ذکوان کے لیے ذال اِذْ کا دال میں ادغام بطریق شاطبیہ ہے اور بطریق طیبہ اظہار بھی ہے۔

② ...... ہشام کے لیے دال قَدْ کا ظَلَمَكَ (ص) میں اظہار بطریق شاطبیہ اور ادغام بطریق طیبہ ہے۔

③ ...... ابن ذکوان کے لیے وَلَقَدْ زَيَّنَّا (الملک) میں بطریق شاطبیہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام ہے۔

④ ...... اصبہانی کے لیے تاء تانیث کا ظاء سے پہلے جو کہ تین حروف ہیں: ❶ ...... حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا ❷ ...... حُرِمَتْ ظُهُوْرُهَا ❸ ...... كَانَتْ ظَالِمَةً میں اظہار ہے۔ جبکہ ازرق کے طریق سے ورش کے لیے صرف ظاء والے ان تین کلمات میں بطریق شاطبیہ وطیبہ ادغام ہے۔

⑤ ...... ہشام کے لیے تاء تانیث کے بعد اگر سین جیم اور زاء آئیں جیسے اَنْبَتَتْ سَبْعَ۔ نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ۔ خَبَتْ زِدْنَاهُمْ وغیرہ تو بطریق شاطبیہ اظہار ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بطریق طیبہ ادغام بھی ہے۔

۶...... ہشام کے لیے لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ (الحج) میں بطریق شاطبیہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام بھی ہے۔

۷...... ابن ذکوان کے لیے اَنۢبَتَتْ سَبْعَ (البقرہ) میں بطریق شاطبیہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام بھی ہے۔ ❶

۸...... ہشام کے لیے لام هَلْ کا تاء اور ثاء میں بطریق شاطبیہ ادغام ہے اور بطریق طیبہ اظہار ہے۔ جبکہ هَلْ تَسْتَوِیْ (الرعد) میں ہشام کے لیے بطریق شاطبیہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام ہے۔

۹...... ہشام کے لیے لام بَلْ کا تاء۔ زاء۔ س۔ ط۔ ظ ان پانچ حروف میں بطریق شاطبیہ ادغام ہے اور بطریق طیبہ اظہار بھی ہے۔

۱۰...... بَلْ طَّبَعَ اللّٰهُ (النساء) میں حمزہ کے لیے اظہار و ادغام ہیں اور یہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

۱۱...... وَيُعَذِّبْ مَّنْ (البقرہ) میں قالون اور امام حمزہ کے لیے ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ ہے جبکہ ابن کثیر مکی کے لیے اظہار بطریق شاطبیہ اور ادغام بطریق طیبہ ہے۔

۱۲...... اِرْكَبْ مَّعَنَا (هود) میں قالون بزی اور خلاد کے لیے اظہار اور ادغام بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

---

❶ وَجَبَتْ جُنُوبُهَا (الحج) میں ادغام بالخلف والی وجہ ابن ذکوان کے لیے بیان کرنے میں امام شاطبیؒ منفرد ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان کے لیے ادغام نہ تو بطریق شاطبیہ ہے اور نہ ہی بطریق طیبہ ہے بلکہ بطریق شاطبیہ وطیبہ صرف اظہار ہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور امام عاصم اور قنبل کے لیے ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ ہے۔

⑬...... باء ساکنہ کا فاء مفتوحہ کے پانچ کلمات ❶ اَوْ یَغْلِبْ فَسَوْفَ (النساء) ❷ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ (الرعد) ❸ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ (الاسراء) ❹ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ (طٰہٰ) ❺ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ (الحجرات) میں ہشام کے لیے اظہار بطریق شاطبیہ اور ادغام بطریق طیبہ ہے جبکہ خلاد کے لیے پہلے چار کلمات میں ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ ہے اور آخری کلمہ میں ادغام اور اظہار بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

⑭...... اُوْرِثْتُمُوْهَا (الاعراف۔الزخرف) میں ابن ذکوان کے لیے اظہار بطریق شاطبیہ ہے اور ادغام بطریق طیبہ بھی ہے۔

⑮...... یَلْهَثْ ذٰلِكَ (الاعراف) میں ورش۔ ابوجعفر۔ مکی۔ اور ہشام کے لیے بطریق شاطبیہ و بطریق الدرہ اظہار ہے اور بطریق طیبہ ادغام بھی ہے جبکہ عاصم کے لیے ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ بھی ہے۔

⑯...... فَنَبَذْتُهَا (طٰہٰ) اور عُذْتُ بِرَبِّیْ (المؤمن۔الدخان) میں ہشام کے لیے اظہار بطریق شاطبیہ ہے اور ادغام بطریق طیبہ ہے۔

⑰...... ذال ساکنہ جس کے ماقبل خاء ہو اور ذال ساکنہ کے مابعد تاء ہو جیسے اِتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ۔ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُّمْ۔ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمْ۔ لَتَّخَذْتَّ وغیرہ میں رویس کے لیے اظہار بطریق درہ اور ادغام بطریق طیبہ ہے۔

⑱...... راء ساکنہ کا لام میں دوری بصری کے لیے ادغام اور اظہار بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔ جیسے یَغْفِرْ لَكُمْ۔ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وغیرہ۔

⑲...... نون ساکنہ کا واؤ میں ادغام جیسے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ میں ورش بطریق ازرق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن ذکوان اور شعبہ کے لیے اظہار بطریق طیبہ اور ادغام بطریق شاطبیہ ہے۔ جبکہ قالون بزی اور حفص کے لیے ادغام بطریق طیبہ اور اظہار بطریق شاطبیہ ہے۔ جبکہ ورش بطریق اصبہانی کے لیے ادغام واظہار دو وجوہ ہیں۔

۵...... نٓ وَالْقَلَمِ میں ازرق۔ بزی اور حفص کے لیے ادغام بطریق طیبہ اور اظہار بطریق شاطبیہ ہے اور ابن ذکوان اور شعبہ کے لیے ادغام بطریق شاطبیہ اور اظہار بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ اصبہانی کے لیے ادغام اور اظہار دونوں وجوہ ہیں۔

بَابُ اَحْكَامِ النُّوْنِ السَّاكِنَةِ وَالتَّنْوِيْنِ

۱...... نون ساکن اور تنوین کا لام اور راء میں ادغام بلاغنہ نافع۔ مکی۔ ابوعمرو۔ شامی۔ ابوجعفر۔ یعقوب اور حفص کے لیے بطریق شاطبیہ اور بطریق الدرہ ہے اور ادغام مع الغنہ بطریق طیبہ بھی ہے۔

نوٹ:...... ادغام مع الغنہ وہاں ہوگا جہاں نون ساکن مرسوم ہوگا جیسے اَنْ لَّا۔ فَاِنْ لَّمْ۔ مَنْ رَّاقٍ۔ مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ لَّبَنٍ وغیرہ۔

اور اگر نون مرسوم نہ ہوتو وہاں ادغام مع الغنہ نہیں ہوگا جیسے فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا۔ اَلَّنْ نَّجْعَلَ۔ اَلَّا تَطْغَوْا وغیرہ۔

۲...... نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر یاء آئے جیسے مَنْ یَّقُوْلُ۔ وَبَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ وغیرہ تو دوری کسائی کے لیے ادغام بلاغنہ بطریق طیبہ اور ادغام مع الغنہ بطریق شاطبیہ ہے۔

۳...... یَكُنْ غَنِیًّا (النساء) وَالْمُنْخَنِقَةُ (المائدۃ) اور فَسَیُنْغِضُوْنَ (الاسراء) کے تین کلمات میں ابوجعفر کے لیے اظہار بطریق درہ اور اخفاء بطریق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طیبہ ہے۔

بَابُ الْفَتْحِ وَالْإِمَالَةِ وَبَيْنَ اللَّفْظَيْنِ

❶ ...... قالون کے لیے ھَارٍ میں فتح بطریق طیبہ اور امالہ بطریق شاطبیہ ہے۔ ابن ذکوان کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

❷ ...... قالون کے لیے ھا فی مریم اور یاء فی مریم میں بطریق شاطبی تقلیل ہے اور بطریق طیبہ فتح ہے۔ مگر النشر فی القراءات العشر میں یہ کہا گیا ہے کہ تقلیل شاطبی کے طریق سے نہیں ہے لہٰذا قالون کے لیے ھاء اور یاء فی مریم میں فتحہ ہونا چاہیے۔ جبکہ یاء فی یٰس میں قالون کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ التَّوْرٰىةُ (اٹھارہ مقام پر) قالون کے لیے بطریق شاطبیہ وطیبہ فتح و تقلیل دونوں وجوہ ہیں۔

❸ ...... تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ (الشعراء) میں ازرق کے لیے وقفاً تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔ ازرق کے لیے ہمزہ اور اس کے بعد والے الف میں تقلیل اور فتح پھر تقلیل کی صورت میں بدل میں توسط اور طول ہے اور فتح کی صورت میں قصر وطول ہے اور طیبہ کے طریق سے فتح مع التوسط بھی ہے پس ازرق کے لیے پانچ وجوہ ہیں۔

❹ ...... اصبہانی کے لیے سورہ مریم کی ھاء اور یاء میں صرف فتح اور سورۂ یٰس کی یاء میں فتح اور تقلیل دونوں ہیں جبکہ اَلتَّوْرٰىةِ میں صرف امالہ ہے اور طٰہٰ میں دونوں حروف کا فتح ہے۔

❺ ...... ازرق کے لیے سورۂ مریم کی ہاء اور یاء میں تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطریق طیبہ ہے اور سورۂ یٰسٓ کی یاء میں فتح بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق طیبہ ہے اور سورۂ طٰہٰ کی ھاء میں امالہ بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق طیبہ ہے۔ یاد رہے کہ ان کے لیے حرف طاء میں بطریق شاطبیہ وطیبہ صرف فتح ہے۔

❻ ...... فُعْلٰی (حرکات ثلاثہ) کے وزن والے تانیث کے الفات اور گیارہ سورتوں (طٰہٰ۔ النجم۔ المعارج۔ القیامہ۔ النازعات۔ عبس۔ الاعلیٰ۔ الشمس۔ الیل۔ الضحیٰ۔ العلق) کی رؤس آیات کہ جب ان دونوں اقسام میں حرف راء نہ ہو تو ابو عمرو کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... اگر کسی جگہ دونوں قسمیں جمع ہو جائیں جیسے قَالُوْا یٰمُوْسٰی تا اَلْقٰی (طٰہٰ) تو پھر تین وجوہ درست ہیں ① ...... فَعْلٰی (حرکات ثلاثہ) کی تقلیل پر راس آیت میں صرف تقلیل یعنی یٰمُوْسٰی کی تقلیل پر عطف کرتے ہوئے اَلْقٰی کی صرف تقلیل ہوگی اور فَعْلٰی کی تقلیل پر راس آیت پر فتح درست نہیں ②، ③ ...... فَعْلٰی (حرکات ثلاثہ) کے فتح پر راس آیت میں دونوں وجوہ یعنی پہلے تقلیل کی وجہ اور پھر فتح کی وجہ لہٰذا یٰمُوْسٰی کے فتح پر اَلْقٰی میں تقلیل مقدم ہوگی۔

❼ ...... کلمہ اَلدُّنْیَا میں دوری بصری کے لیے فتح اور امالہ محضہ بطریق طیبہ ہے اور تقلیل شاطبیہ سے ہے لہٰذا ان کے لیے تین وجوہ ہو گئیں: ① فتح ② تقلیل ③ امالہ۔

❽ ...... یٰوَیْلَتٰی (جہاں کہیں بھی آئے)۔ یٰحَسْرَتٰی (الزمر)۔ اَنّٰی (جہاں کہیں بھی آئے) اور یٰاَسَفٰی (یوسف) میں دوری بصری کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے جبکہ کلمہ عَسٰی میں اس کے برعکس فتح بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق طیبہ ہے۔ اسی طرح بَلٰی (بائیس مقام پر) اور مَتٰی میں دوری بصری کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتح بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق طیبہ ہے۔

❾ ......سورۂ مریم کی یاء میں دوری بصری کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

❿ ...... اَلنَّاسِ مجرور میں دوری بصری کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے جبکہ اَلْجَارِ میں اس کے برعکس فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

⓫ ......حٰمٓ کی حاء میں ساتوں مواقع پر اور سُوًى (طٰہٰ) سُدًى (القیامہ) میں امام ابوعمرو بصری کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

⓬ ......سوسی کے لیے اَلدَّارِ۔ اَلنَّارِ جیسے کلمات کہ جن میں راء کے ماقبل الف آرہا ہو اُن میں وقفاً اور اَلنَّارُ رَّبَّنَا جیسی امثلہ میں وقف اور ادغام دونوں صورتوں میں امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح و تقلیل کی وجوہ بطریق طیبہ ہیں۔

⓭ ...... اِنَاهُ (الاحزاب) مَشَارِبُ (یٰسٓ) اٰنِيَةٍ (الغاشیہ) عٰبِدُوْنَ (الکافرون) عَابِدٌ (الکافرون) ان کلمات میں ہشام کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

⓮ ......کلمہ رَاٰ کے وہ سولہ مواقع جن میں اس کے بعد کوئی متحرک حرف آرہا ہے یعنی (۱) رَاٰ كَوْكَبًا (الانعام)۔ (۲) رَاٰ اَيْدِيَهُمْ (ہودؑ)۔ (۳) رَاٰ بُرْهَانَ (یوسفؑ)۔ (۴) رَاٰ قَمِيصَهٗ (یوسفؑ)۔ (۵) رَاٰ نَارًا (طٰہٰ)۔ (۶) رَاٰى اَفَتُمٰرُوْنَهٗ (النجم)۔ (۷) رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ (النجم)۔ (۸) رَاٰكَ الَّذِيْنَ (الانبیاء) (۹ و ۱۰) رَاٰهَا تَهْتَزُّ (النمل۔ القصص)۔ (۱۱ تا ۱۶) رَاٰهُ چھ جگہ (النمل۔ الفاطر۔ الصافات۔ النجم۔ التکویر۔ العلق)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو ان تمام مواقع پر ہشام کے لیے راء اور ہمزہ دونوں کا فتح بطریق شاطبیہ اور دونوں کا امالہ بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ:...... مصحف المدینۃ المنورہ مطبوعہ سعودی عرب میں اس کا رسم "رَءَا" ہے۔

ایسے ہی ہشام کے لیے خَابَ۔ شَآءَ۔ جَآءَ۔ زَادَ میں فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

۱۵ ...... جبکہ سورہ مریم کی یاء میں ہشام کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

۱۶ ...... اِفْتَرٰی۔ یُفْتَرٰی جیسے تمام راء والے کلمات میں ابن ذکوان کے لیے راء کا فتح بطریق شاطبیہ اور راء کا امالہ بطریق طیبہ ہے۔

۱۷ ...... اسی طرح اَبْصَارِهِمْ۔ اَلنَّارِ۔ اَلْاَشْرَارِ جیسی اقسام کے کلمات کہ جن میں راء کے ماقبل الف آرہا ہے اُن کلمات میں بھی ابن ذکوان کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

۱۸ ...... اَدْرٰىكُمْ (یونس) اَدْرٰىكَ (تیرہ جگہ یعنی الحاقہ۔ المدثر۔ المرسلات۔ الانفطار دو جگہ۔ المطففین دو جگہ۔ الطارق۔ البلد۔ القدر۔ القارعہ دو جگہ۔ الہمزہ) هَارٍ میں بھی ابن ذکوان کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔ ایسے ہی اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰهِ (النحل) یَلْقٰهُ (الاسراء) مُزْجٰةٍ (یوسف) ان تینوں کلمات میں ابن ذکوان کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

خَابَ (ابراہیم۔ طٰہٰ دو جگہ۔ الشمس) لِلشّٰرِبِیْنَ (النحل۔ الصافات۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کٰفِرِیْنَ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ (ترانوے مقام پر) وَمَشَارِبُ (یس) اَلْحَوَارِیّٖنَ (المائدہ دو جگہ) لِلْحَوَارِیّٖنَ (الصف) میں ابن ذکوان کے لیے فتح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

جَآءَ۔ شَآءَ میں ابن ذکوان کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

۱۹ ...... رَاٰكَ الَّذِيْنَ (الانبیاء) رَاٰهَا تَهْتَزُّ (النمل۔ القصص) رَاٰهُ چھ جگہ (النمل۔ الفاطر۔ الصافات۔ النجم۔ التکویر۔ العلق) میں ابن ذکوان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① راء اور ہمزہ دونوں کا امالہ بطریق شاطبیہ ② راء اور ہمزہ دونوں کا فتح بطریق طیبہ ③ راء کا فتح اور ہمزہ کا امالہ بطریق طیبہ تین وجوہ ہیں۔

۲۰ ...... حِمَارِكَ (البقرہ) اَلْحِمَارِ (الجمعہ) میں ابن ذکوان کے لیے امالہ اور فتح بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

نوٹ:...... ابن ذکوان کے لیے فَزَادَهُمُ اللّٰهُ (البقرہ) اور اس کے دیگر سب کلمات زَادُوْا۔ زَادَتْ وغیرہ میں خُلف بھی بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

۲۱ ...... بَلٰى (جو قرآن میں بائیں جگہ آیا ہے) يٰبُشْرٰى (یوسف) شعبہ کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے جبکہ رَمٰى (الانفال) میں اس کے برعکس امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

۲۲ ...... اَعْمٰى (الاسراء دو جگہ) والے میں ازرق کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

۲۳ ...... وَنَا بِجَانِبِهٖ (الاسراء۔ فصلت) میں ازرق کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ ہے اور فتح بطریق طیبہ ہے پھر تقلیل پر بدل میں توسط وطول ہے اور فتح پر قصر و طول ہے اور بطریق طیبہ فتح پر توسط بھی ہے گویا پانچ وجوہ ہیں مگر تقلیل مع القصر درست نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑪ ...... وَنَا بِجَانِبِهٖ میں شعبہ کے لیے فصلت میں تو دونوں حرفوں نون اور ہمزہ کا فتح ہے اور الاسراء میں دو وجوہ ہیں ①نون و ہمزہ دونوں کا امالہ بطریق طیبہ ہے۔ ②صرف ہمزہ کا امالہ اور نون کا فتح بطریق شاطبیہ ہے۔

⑫ ...... سُوًى (طٰہٰ) اور سُدًى (القیامہ) میں شعبہ کے لیے وقفاً امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے اور وصلا صرف فتح ہے۔

⑬ ...... اَدْرٰكُمْ اور اَدْرٰی والے تمام کلمات میں شعبہ کے لیے بطریق شاطبیہ فتح اور بطریق طیبہ امالہ ہے۔

نوٹ: ...... ان تیرہ مواقع کی تفصیل اس سے پہلے نمبر (۱۸) میں گزر چکی ہے۔

⑮ ...... کلمہ رَاٰ جس کے بعد حرکت والا حرف آ رہا ہو جو کہ سولہ مقام پر وارد ہے ان سولہ مواقع کی تفصیل اس سے پہلے نمبر ۱۴ میں گزر چکی ہے۔ اس میں رَاٰ كَوْكَبًا (الانعام) میں تو ہر دو طریق سے راء اور ہمزہ دونوں حروف میں صرف شعبہ کے لیے امالہ ہے اور باقی پندرہ مواقع پر راء اور ہمزہ دونوں کا امالہ بطریق شاطبیہ ہے اور راء اور ہمزہ دونوں کا فتح بطریق طیبہ ہے۔

⑯ ...... خلف راوی حمزہ کے لیے الْاَبْرَارِ (آل عمران۔ التطفیف) الْاَشْرَارِ (ص) میں تقلیل بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے جبکہ خلاد کے لیے ان دونوں کلموں میں تقلیل بطریق شاطبیہ اور امالہ و فتح دو وجوہ بطریق طیبہ ہے۔

⑲ ...... الْبَوَارِ (ابراہیم) الْقَهَّارِ (ابراہیم۔ المومن) میں امام حمزہ کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ کلمہ التَّوْرٰةِ (حرکات ثلاثہ) میں امام حمزہ کے لیے تقلیل بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

اسی طرح یٰسٓ کی یاء میں امام حمزہ کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور تقلیل بطریق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طیبہ ہے۔

⑳...... خلاد کے لیے ضِعْفًا (النساء) اور اٰتِیْكَ (النمل) دونوں کلمات میں فتح اور امالہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

㉑...... دوری کسائی کے لیے الْغَارِ (التوبہ) الْبَارِئُ (الحشر) میں امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

㉒...... اسی طرح یُوَارِیْ (المائدہ۔ الاعراف) فَاُوَارِيَ (المائدہ) فَلَا تُمَارِ (الکھف) میں بھی دوری کسائی کے لیے فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ:...... یُوَارِیْ۔ فَاُوَارِیْ میں امام شاطبیؒ نے دوری کسائی کے لیے امالہ بالخلف بیان کیا ہے۔

㉓...... النّٰصٰرٰی۔ نَصٰرٰی۔ اُسٰرٰی۔ کُسَالٰی۔ الْیَتٰمٰی۔ یَتٰمٰی اور سُکٰرٰی ان کلمات میں عین کلمہ (یعنی صاد۔ سین۔ تاء اور کاف) کے بعد والے الف میں دوری کسائی کے لیے فتح بطریق شاطبیہ ہے اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

جبکہ ان کلمات کے آخری الف میں پورے امام کسائی کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔ یاد رہے کہ یَتٰمَی النِّسَآءِ اور النَّصٰرَی الْمَسِیْحُ جیسے کلمات میں وصلاً امالہ نہیں ہے بلکہ صرف وقفاً امالہ ہوگا۔

㉔...... خلف العاشر کے لیے جَآءَ۔ شَآءَ اور رَانَ (المطففین) میں امالہ بطریق درہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

㉕...... ادریس راوی خلف العاشر کے لیے رُءْ یَاكَ (یوسف) اور رُءْ یَایَ (یوسفؑ دو جگہ) میں فتح بطریق درہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابُ اِمَالَةِ هَاءِ التَّانِيْثِ وَمَا قَبْلَهَا فِي الْوَقْفِ

❶......کسائی فِطْرَتَ (الروم) میں کی تاء کو هاء سے بدلتے ہیں اور امالہ کرتے ہیں جو بطریق شاطبیہ ہے اور اس هاء کو بالفتح پڑھنا بطریق طیبہ ہے۔

❷......اگر ہاء سے پہلے فِقظْ خُصَّ ضَغْطٍ حَعٍ کے نو حروف میں سے کوئی حرف آئے جیسے الصَّعِقَهْ۔ حَفَظَهْ۔ اَلصَّآخَّهْ۔ خَالِصَهْ۔ فَرِيْضَهْ۔ بَالِغَهْ۔ بَسْطَهْ۔ صَيْحَهْ۔ وَالسَّاعَهْ وغیرہ تو کسائی کے لیے امالہ بطریق طیبہ اور فتح بطریق شاطبیہ ہے۔

اسی طرح هاء سے پہلے ہمزہ اور هاء کے دو حروف میں سے کوئی حرف آئے پھر ان دو حروف کی دو حالتیں ہیں **(الف)** یہ حروف کسرہ یا یاء ساکنہ کے بعد ہوں جیسے خَاطِئَهْ۔ كَهَيْئَهْ۔ اٰلِهَهْ وغیرہ تو کسائی کے لیے امالہ بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہے **(ب)** یہ دو حروف فتحہ یا ضمہ کے بعد ہوں جیسے اِمْرَاَهْ وغیرہ تو فتح بطریق شاطبیہ اور امالہ بطریق طیبہ ہے۔

❸......امام حمزہ کے لیے بھی هاء تانیث میں دو وجوہ ہیں ❶ باقی قراء کی طرح تمام حرفوں میں فتح جو بطریق شاطبیہ ہے اور ❷ کسائی کی طرح هاء تانیث میں امالہ جو بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ:...... الف کے بعد کسی نے بھی امالہ نہیں کیا ہے۔ پس هاء تانیث میں بطریق طیبہ امام حمزہ کے لیے بھی کسائی کی مانند امالہ ہے۔ لہٰذا یاد رکھو کہ کسائی کے لیے صرف امالہ ہے تو حمزہ کے لیے بھی صرف امالہ ہوگا اگر کسائی کے لیے کسی کلمہ میں فتح و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امالہ دو وجوہ ہیں تو حمزہ کے لیے بھی دونوں وجوہ ہوں گی اور اگر کسائی کے لیے فتح ہے تو حمزہ کے لیے بھی فتح ہوگا۔

بَابُ مَذَاهِبِهِمْ فِي الرَّاءَاتِ

❶ ......درج ذیل کلمات کی راء میں ازرق کے لیے ترقیق و تفخیم کا اختلاف ہے۔

دو زبر والی تنوین کے کلمات تین طرح کے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

① شَاكِرًا یعنی مفتوح منون راء جس کے قبل کسرہ ہو۔

② خَيْرًا یعنی مفتوح منون راء جس کے ماقبل یاء لین ہو۔

③ خَبِيْرًا یعنی مفتوح منون راء جس کے ماقبل یاء ساکنہ مدہ ہو پھر یاء مدہ والے کلمات دو طرح پر ہیں۔ فِعِيْلًا کے وزن پر ہوں۔

④ فِعِيْلًا کے وزن پر نہ ہوں۔

⑤ مفتوح منون راء جس کے ماقبل منفصل کسرہ ہو جیسے سِرًّا وغیرہ اب ہم ان کو بالترتیب بیان کرتے ہیں۔

[1] مفتوح منون راء جس کے ماقبل کسرہ ہو: یہ اٹھارہ کلمات ہیں ❶ شَاكِرًا (النساء۔ النحل) ❷ خَضِرًا (الانعام) ❸ طَيْرًا (آل عمران۔ المائدہ) ❹ مُهَاجِرًا (النساء) ❺ مُغَيِّرًا (الانفال) ❻ مُبْصِرًا (یونس۔ المومن) ❼ ظَاهِرًا ❽ مُنْتَصِرًا ❾ مُقْتَدِرًا ❿ حَاضِرًا ⓫ صَابِرًا (الکھف) ⓬ عَاقِرًا (مریم) ⓭ سٰمِرًا (المومنون) ⓮ مُدْبِرًا (النحل۔ القصص) ⓯ مُسْتَكْبِرًا (لقمان۔ الجاثیہ) ⓰ مُبَشِّرًا (الاحزاب۔ الفتح) ⓱ فَاجِرًا (نوح) ⓲ نَاصِرًا (الجن)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ مفتوح منون راء جس کے ماقبل یاء لین ہو: یہ تین کلمے ہیں ① خَیْرًا ② سَیْرًا ③ طَیْرًا۔

۳ فَعِیْلًا کے وزن پر ہوں: یہ بائیس کلمات ہیں:

① خَبِیْرًا ② اَسِیْرًا ③ بَصِیْرًا ④ بَشِیْرًا ⑤ حَرِیْرًا ⑥ حَصِیْرًا ⑦ زَفِیْرًا ⑧ سَعِیْرًا ⑨ صَغِیْرًا ⑩ ظَهِیْرًا ⑪ عَسِیْرًا ⑫ فَقِیْرًا ⑬ قَدِیْرًا ⑭ کَبِیْرًا ⑮ کَثِیْرًا ⑯ مَصِیْرًا ⑰ نَصِیْرًا ⑱ نَذِیْرًا ⑲ نَقِیْرًا ⑳ نَفِیْرًا ㉑ وَزِیْرًا ㉒ یَسِیْرًا۔

۴ فَعِیْلًا کے وزن پر نہ ہوں: یہ تیرہ کلمات ہیں:

١ تَدْمِیْرًا ٢ تَبْذِیْرًا ٣ تَفْجِیْرًا ٤ تَکْبِیْرًا ٥ تَقْدِیْرًا ٦ تَفْسِیْرًا ٧ تَتْبِیْرًا ٨ تَطْهِیْرًا ٩ زَمْهَرِیْرًا ١٠ قَمْطَرِیْرًا ١١ قَوَارِیْرًا ١٢ مُنِیْرًا ١٣ مُسْتَطِیْرًا۔

۵ راء مفتوح منون جس کے ماقبل کسرہ منفصلہ ہو: یہ دو کلمات ہیں ① سِرًّا ② مُسْتَقِرًّا۔

یہ کل اٹھاون کلمات ہوئے۔ ان تمام کلمات میں تین طرح کے مذاہب ہوتے ہیں۔

① جمہور کے قول پر ان تمام قسم کی راءات میں دیگر راءات کے قیاس کے مطابق حالین میں ترقیق۔ یہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

② تنوین کی وجہ سے ان تمام راءات میں حالین میں تفخیم یہ بطریق طیبہ ہے۔

③ سِرًّا اور مُسْتَقِرًّا میں حالین میں ترقیق اور باقی چھپن کلمات میں وصلاً تنوین کی وجہ سے تفخیم راء اور وقفاً ترقیق راء یہ بھی بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❹ ...... راء مضمومہ بھی چاہے متوسطہ ہو یا متطرفہ، متصلہ ہو یا منفصلہ یا یائے ساکنہ کے بعد واقع ہو رہی ہو تو صحیح اور بہتر یہ کہ ترقیق سے پڑھی جائے اور بعض طرق سے تفخیم بھی وارد ہے گو ترقیق راء کی وجہ زیادہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اس راء کی شرط یہ ہے کہ مِنْ كَلِمَةٍ یعنی ایک کلمہ میں ہو جیسے قَدِيْرٌ۔ تَحْرِيْرٌ۔ غَيْرُ۔ يُبْصِرُوْنَ۔ طَائِرُكُمْ۔ سِيْرُوْا۔ كَافِرٌ۔ ذِكْرٌ۔ بِكْرٌ۔ اَلسِّحْرُ۔ اَلْبِرُّ۔ وغیرہ۔

پس ان میں ترقیق راء بطریق شاطبیہ اور تفخیم بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... کلمتین کی راء مفخم ہوگی۔

نوٹ: ...... ہم نے طلباء کی سہولت کے لیے راءات کی ترقیق وتفخیم کو انتہائی مختصر کر کے بیان کیا ہے۔ تفصیل مقصود ہو تو ''النشر فی القراءات العشر'' کا مطالعہ فرمائیں۔

❺ ...... درج ذیل کلمات میں بھی ازرق کے لیے خلف ہے۔

① اِرَمَ (الفجر) ترقیق بطریق طیبہ۔ تفخیم بطریق شاطبیہ ② سِرَاعًا (ق۔ المعارج) ③ ذِرَاعًا (الحاقہ) ④ ذِرَاعَيْهِ (الکہف) ⑤ اِفْتِرَآءً (الانعام دوجگہ) ⑥ مِرَآءً (الکہف) ⑦ سٰحِرٰنِ (طٰہٰ۔ القصص) ⑧ تَنْتَصِرٰنِ (الرحمٰن) ⑨ طِهْرًا (البقرہ) ⑩ وَعَشِيْرَتُكُمْ (التوبہ) ⑪ حَيْرَانَ (الانعام) ⑫ وِزْرَكَ (الانشراح) ⑬ ذِكْرَكَ (الانشراح) ⑭ وِزْرَ اُخْرٰى (الانعام۔ الاسراء۔ الفاطر۔ الزمر۔ النجم) ⑮ اِجْرَامِىْ (ھود) ⑯ حِذْرَكُمْ (النساء دوجگہ) ⑰ عِبْرَةً (یوسف) ⑱ لَعِبْرَةً (آل عمران۔ النحل۔ المومنون۔ النور۔ النازعات) ⑲ كِبْرَهٗ (النور) ان تمام کلمات میں تفخیم بطریق طیبہ اور ترقیق بطریق شاطبیہ ہے۔ ⑳ وَالْاِشْرَاقِ (ص) اس میں ترقیق بطریق طیبہ اور تفخیم بطریق شاطبیہ ہے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ ...... حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ (النساء) میں بطریق طیبہ وصلاً تفخیم اور وقفاً ترقیق ہے اور بطریق شاطبیہ حالین میں ترقیق ہے۔

۵ ...... حِذْرَكُمْ (النساء دو جگہ) میں تفخیم بطریق طیبہ اور ترقیق بطریق شاطبیہ ہے۔ جبکہ حِذْرَهُمْ (النساء) میں صرف ترقیق ہے۔

۶ ...... بِشَرَرٍ (المرسلات) کی پہلی راء میں ازرق کے لیے حالین میں ترقیق بطریق شاطبیہ ہے اور حالین میں تفخیم بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... اصبہانی راءات کی تفخیم و ترقیق میں ہر جگہ قالون کی مانند ہیں۔

بَابُ اللَّامَاتِ

① ...... بطریق ازرق ورش کے لیے لام مفتوحہ وساکنہ یا طاء مفتوحہ وساکنہ یا ظاء مفتوحہ وساکنہ میں تغلیظ لام بطریق شاطبیہ ہے اور طیبہ کے بعض روایات سے ترقیق بھی ہے۔ گو تغلیظ لام کی وجہ زیادہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔

② ...... صَلْصَالٍ (الحجر تین جگہ۔ الرحمٰن) کے پہلے لام میں چاروں مواقع پر ترقیق بطریق شاطبیہ ہے اور تغلیظ بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... اصبہانی لامات کی تفخیم و ترقیق میں ہر جگہ قالون کی مانند ہیں۔

بَابُ الْوَقْفِ عَلٰی مَرْسُوْمِ الْخَطِّ

❶ ...... هَيْهَاتَ (المومنون میں دو جگہ) میں قنبل کے لیے هَيْهَاهْ یعنی ھاء سے وقف بطریق طیبہ ہے اور هَيْهَاتْ تاء سے وقف بطریق شاطبیہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❷ ...... مَا استفہامیہ جو اپنے ماقبل کے حرف جر کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے مَا کا الف رسماً حذف کردیا جاتا ہے یہ پانچ کلمات میں واقع ہوتا ہے ① ...... عَمَّ ② ...... فِیْمَ ③ ...... بِمَ ④ ...... لِمَ ⑤ ...... مِمَّ میں وقفاً یعقوب کے لیے اثبات ھاء سے بطریق درہ ہے اور حذف ھاء بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ بزی کے لیے حذف ھاء سے وقف کرنا اور اثباتِ ھاء سے وقف کرنا بطریق شاطبیہ وطیبہ دونوں طریق سے ہے۔

❸ ...... بِهٰدِ الْعُمْيِ (الروم) میں وقفاً کسائی کے لیے اثبات یاء بطریق شاطبیہ اور حذف یاء سے وقف بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ امام حمزہ کے لیے یہ کلمہ تَهْدِ الْعُمْيِ پڑھا جاتا ہے اور ان کے لیے بھی وقفاً اثبات یاء بطریق شاطبیہ ہے اور حذف یاء بطریق طیبہ ہے۔

❹ ...... وَادِ النَّمْلِ (النمل) میں کسائی کے لیے وقفاً اثبات یاء بطریق شاطبیہ اور حذف یاء بطریق طیبہ ہے۔

❺ ...... جمع مونث کا مشدد نون یعنی هُنَّ جیسے هُنَّ اَطْهَرُ۔ فُرُوْجَهُنَّ۔ فَامْتَحِنُوْهُنَّ وغیرہ تو اس میں وقفاً یعقوب کے لیے اثبات ھاء بطریق درہ اور حذف ھاء بطریق طیبہ ہے۔

اسی طرح متکلم کی یاء مشددہ مفتوحہ جیسے عَلَيَّ اِلَيَّ۔ بِيَدَيَّ۔ بِمُصْرِخِيَّ۔ لَدَيَّ وغیرہ میں بھی یعقوب کے لیے وقفاً اثبات ھاء بطریق درہ اور حذف ھاء بطریق طیبہ ہے۔

اسی طرح اسم میں آنے والے نون مفتوحہ جیسے الْعٰلَمِيْنَ۔ الَّذِيْنَ۔ الضَّآلِّيْنَ۔ الْمُفْلِحُوْنَ وغیرہ میں یعقوب وقفاً ھاء سکتہ زیادہ کر کے وقف کرتے ہیں جو بطریق طیبہ ہے اور جمہور کی طرح بغیر ھاء سکتہ کے وقف کرنا بطریق درہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:...... اگر یہ نون مفتوحہ کاف کے بعد ہو تو اکثر اہل ادا ھاء سکتہ کا یعقوب کے لیے الحاق نہیں کرتے ہیں جیسے کَیۡدَ کُنَّ۔

❻...... رویس چار کلمات یٰوَیۡلَتٰی۔ یٰاَسَفٰی۔ یٰحَسۡرَتٰی اور ثَمَّ ظرفیہ پر وقفاً ھاء سکتہ زیادہ کر کے بطریق درہ پڑھتے ہیں اور بطریق طیبہ ان کے لیے وقفاً بغیر ھاء سکتہ بھی یہ کلمات ہیں۔

بَابُ مُذَا هِبِهِمْ فِیْ یَاءَ اتِ الْاِضَافَةِ

① ...... ورش بطریق اصبہانی کے لیے وَمَمَاتِیَ لِلّٰهِ (الانعام) اور ذَرُوۡنِیَ اَقۡتُلۡ (المومن) میں فتحہ اور اَوۡزِعۡنِیۡ اَنۡ (النمل۔ الاحقاف) اِخۡوَتِیۡ اِنَّ (یوسفؑ) وَلِیۡ فِیۡهَا (طٰہٰ) وَمَحۡیَایۡ (الانعام) میں یاء کا اسکان ہے۔

② ...... عِنۡدِیَ اَوَلَمۡ (القصص) میں امام ابن کثیر مکی کے لیے بالخلف دو وجوہ ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے کہ ❶ یاء کا سکون ❷ یاء کا فتحہ اور یہ ان کے لیے بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

③ ...... وَلِیَ دِیۡنِ (الکافرون) میں بزی کے لیے یاء ساکنہ اور یاء مفتوحہ دو وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

④ ...... اَرَهۡطِیَ اَعَزُّ (ھودؑ) میں ہشام کے لیے اسکان بطریق شاطبیہ اور فتح بطریق طیبہ ہیں۔ ہشام ہی کے لیے وَلِیَ نَعۡجَةٌ (صؔ) میں اسکان یاء بطریق شاطبیہ اور فتحہ یاء بطریق طیبہ ہے۔ ہشام ہی کے لیے مَالِیَ لَآ (النمل) میں فتحہ بطریق شاطبیہ اور اسکان یاء بطریق طیبہ ہے۔ اسی طرح ہشام کے لیے وَمَالِیَ لَآ (یٰس) میں بھی فتحہ بطریق شاطبیہ اور سکون یاء بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤...... ابن ذکوان کے لیے مَالِیَ اَدْعُوْکُمْ (المومن) میں اسکان یاء بطریق شاطبیہ اور فتحہ یاء بطریق طیبہ ہے۔

⑥...... امام ابوجعفر کے لیے اَنِّیٓ اُوْفِی (یوسف) میں فتحہ یاء بطریق درہ اور اسکان یاء بطریق طیبہ ہے۔

⑦...... ابن وردان کے لیے مَالِیَ لَا (النمل) میں سکون بطریق درہ اور فتح بطریق طیبہ ہے۔

⑧...... رویس کے لیے یٰعِبَادِیْ لَا خَوْفٌ (الزخرف) میں حالین میں اثبات یاء اور سکون یاء سے بطریق درہ ہے اور وصلاً اثبات اور فتح یاء (یٰعِبَادِیَ) اور وقفاً اثبات اور سکون یاء (یٰعِبَادِیْ) بطریق طیبہ ہے۔

⑨...... اِلٰی رَبِّیٓ اِنَّ (فصلت) میں قالون کے لیے اسکان یاء اور فتحہ یاء دونوں وجوہ ہیں اور یہ دونوں وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

⑩...... یٰعِبَادِیْ لَا خَوْفٌ (الزخرف) میں شعبہ کے لیے وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً اثبات وسکون بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

بَابُ مُذَاهِبِهِمْ فِی الزَّوَائِدِ

1...... قالون کے لیے الدَّاعِ (البقرہ) اور دَعَانِ (البقرہ) میں وصلاً خلف بطریق شاطبیہ اور بطریق طیبہ ہے۔

2...... ورش بطریق اصبہانی کے لیے اِنْ تَرَنِ (الکہف) اور اِتَّبِعُوْنِ (المؤمن) میں وصلاً یاء کا اثبات ہے۔ یاد رہے کہ اِتَّبِعُوْنِیْ (آل عمران) میں کسی کا اختلاف نہیں ہے سب کے نزدیک یہ اثبات یاء سے ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

③......قنبل کے لیے مَنْ یَّتَّقِ (یوسف) حالین میں اثبات یاء بطریق شاطبیہ اور حالین میں حذف بطریق طیبہ ہے۔ اسی طرح قنبل کے لیے ھِیَ نَرْتَعِ (یوسف) میں حالین میں حذف بطریق شاطبیہ اور حالین میں اثبات بطریق طیبہ ہے۔ اسی طرح وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (ابراہیم) میں بھی قنبل کے لیے حالین میں حذف بطریق شاطبیہ اور وصلاً اثبات اور وقفاً حذف بطریق طیبہ ہے۔ اسی طرح بِالْوَادِ (الفجر) میں قنبل کے لیے وصلاً اثبات یاء ہے اور وقفاً دو وجوہ ہیں (**الف**) اثبات یاء (**ب**) حذف یاء اور یہ دونوں وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

④...... ہشام کے لیے کِیْدُوْنِ (الاعراف) میں حالین میں اثبات یاء اور وصلاً اثبات یاء اور وقفاً حذف یاء بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

نوٹ:...... کِیْدُوْنِ ے میں ہشام کے لیے یاء کے اثبات و حذف کا خُلف وصلاً وقفاً دونوں حالتوں میں صحیح ہے مگر طیبہ کے طریق کے مطابق حذف صرف وقفاً درست ہوگا لہٰذا (۱) حالین میں اثبات اور (۲) وصلاً اثبات وقفاً حذف ہی وجوہ درست و صحیح تر ہیں۔

⑤...... اٰتٰنِ ے اللّٰہُ (النمل) قنبل کے لیے وصلاً تو حذف یاء ہے اور وقفاً حذف یاء سے بطریق شاطبیہ ہے اور اثبات یاء سے بطریق طیبہ ہے۔

⑥...... اٰتٰنِ ے اللّٰہُ (النمل) میں قالون۔ ابوعمرو اور حفص کے لیے وصلاً اثبات یاء ہے اور وقفاً اثبات یاء اور حذف یاء دو وجوہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

⑦...... فَبَشِّرْ عِبَادِ ے الَّذِیْنَ (الزمر) سوسی کے لیے تین وجوہ ہیں:
(۱)...... حالین میں حذف یاء بطریق شاطبیہ۔ (۲)...... وصلاً اثبات وفتحہ اور وقفاً حذف بطریق شاطبیہ۔ (۳)...... حالین میں اثبات یاء بطریق طیبہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ:...... النشر فی القراءات العشر میں دوسری وجہ کو شاطبیہ وتیسیر کے طریق کے خلاف بتایا ہے۔

8...... التَّلَاقِ ۔ (الغافر) التَّنَادِ (الغافر) قالون کے لیے وصلاً و حذف دونوں ہیں اور وقفاً حذف ہے جو کہ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

9...... اَکْرَمَنِ ۔ (الفجر) اَھَانَنِ ۔ (الفجر) ابوعمرو کے لیے وصلاً اثبات یاء اور حذف یاء بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

10...... رویس کے لیے یٰعِبَادِ (الزمر) میں حالین میں اثبات یاء بطریق درہ ہے اور حالین میں حذف یاء بطریق طیبہ ہے۔

الحمد للہ یہاں پہنچ کر "**الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبہ**" کے اصول مکمل ہوئے اب آگے انشاء اللہ فرش الحروف کا بیان شروع ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرْشِ الْحُرُوْفِ

2096

سُوْرَةُ الْبَقَرَة

1...... لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا (البقرہ۔ الاعراف۔ الاسراء۔ الکہف۔ طٰہٰ) ابن وردان کے لیے ان تمام مواقع میں تاء کا ضمہ خالصہ بطریق درہ ہے اور تاء کے کسرہ کا ضمہ کی جانب اشمام بطریق طیبہ ہے۔

2...... بَارِئِكُمْ (البقرہ دوجگہ) يَأْمُرُكُمْ (جہاں بھی آئے) تَأْمُرُهُمْ (الطور) يَأْمُرُهُمْ (الاعراف) يَنْصُرُكُمْ (آل عمران۔ الملک) يُشْعِرُكُمْ (الانعام) ان چھ کلمات میں دوری بصری کے لیے ① اسکان ہمزہ بطریق شاطبیہ ہے اور ② اختلاس بھی بطریق شاطبیہ ہے جبکہ ③ کامل کسرہ اور ضمہ بطریق طیبہ ہے۔

جبکہ سوسی کے لیے ①...... اسکان ہمزہ بطریق شاطبیہ اور ②...... اختلاس بطریق طیبہ ہے۔

3...... جَبْرَئِلَ (البقرہ دو جگہ۔ التحریم) شعبہ کے لیے ہمزہ مکسورہ اور حذف یاء سے بطریق شاطبیہ ہے اور جَبْرَئِيلَ ہمزہ مکسورہ اور اثبات یاء سے بطریق طیبہ ہے۔

4...... قنبل کے لیے وَمِيكَئِلَ حذف یاء سے بطریق طیبہ ہے اور وَمِيكَئِيلَ اثبات یاء سے بطریق شاطبیہ ہے۔

5...... ہشام کے لیے نُنْسِخْ نون مضمومہ اور سین مکسورہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور نَنْسَخْ نون اور سین دونوں مفتوح بطریق طیبہ ہے۔

6...... اِبْرٰهٖمَ کے درج ذیل تینتیس مواقع (البقرہ پندرہ جگہ۔ النساء میں تین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ۔ الانعام۔ التوبہ میں دو جگہ۔ ابراہیم علیہ السلام۔ النحل میں دو جگہ۔ مریم علیہا السلام میں تین جگہ۔ العنکبوت۔ الشوریٰ۔ الذاریات۔ النجم۔ الحدید۔ الممتحنہ) میں ابن ذکوان کے لیے بالیاء بطریق شاطبیہ ہے اور بالالف بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: یاد رہے کہ ابن ذکوان کے لیے سورۃ البقرہ کے پندرہ مواقع میں بالالف بطریق شاطبیہ بھی ہے۔

7...... اَرِنَا (البقرہ۔ النساء۔ فصلت) اَرِنِیْ (النساء۔ الاعراف) ان پانچ مواقع میں دوری بصری کے لیے راء کے کسرہ کا اختلاس بطریق شاطبیہ ہے اور سکون راء بطریق طیبہ ہے۔

سوسی کے لیے ان پانچوں مواقع میں اس کے برعکس سکون راء بطریق شاطبیہ ہے اور کسرہ کا اختلاس بطریق طیبہ ہے۔

جبکہ ہشام کے لیے صرف سورۂ فصلت میں سکون راء بطریق شاطبیہ ہے اور کسرہ راء بطریق طیبہ ہے۔ باقی چار مواقع پر ہشام کے لیے کسرہ راء ہے۔

8...... وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ یاء غیبت سے ابن وردان کے لیے بطریق درہ ہے اور وَلَوْ تَرَى الَّذِيْنَ تاء خطاب سے بطریق طیبہ ہے۔

9...... خُطْوٰتِ (البقرہ دو جگہ۔ الانعام۔ النور دو جگہ) طاء ساکنہ سے بزی کے لیے بطریق شاطبیہ ہے اور طاء مضمومہ سے خُطُوٰتِ بطریق طیبہ ہے۔

10...... لَا تُضَارْ۔ وَلَا يُضَارْ ابوجعفر کے لیے راء ساکنہ مخففہ سے بطریق درہ ہے اور راء مشددہ مفتوحہ سے لَا تُضَآرَّ۔ وَلَا يُضَآرَّ بطریق طیبہ ہے۔

11...... وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَّمَنَّوْنَ (آل عمران) اور فَظَلْتُمْ تَّفَكَّهُوْنَ (الواقعہ) میں بزی کے لیے تشدید و تخفیف دونوں وجوہ ہیں اور یہ خُلف بطریق شاطبیہ و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طیبہ ہے۔

۱۱۲...... قالون کے لیے يُمِلَّ هُوَ میں اسکان ھاء بطریق طیبہ اور ضمہ ھاء بطریق شاطبیہ ہے جبکہ ثُمَّ هُوَ میں ضمہ ھاء بطریق طیبہ اور اسکان ھاء بطریق شاطبیہ ہے۔

۱۱۳...... يُمِلَّ هُوَ اور ثُمَّ هُوَ میں ابوجعفر کے لیے اسکان ھاء بطریق درہ اور ضمہ ھاء بطریق طیبہ ہے۔

۱۱۴...... اَنَا جس کے بعد ہمزہ مضمومہ قطعیہ ہو جو دو جگہ ہے اَنَا اُحْيٖ (البقرہ) اَنَا اُنَبِّئُكُمْ (یوسف) اور ہمزہ مفتوحہ قطعیہ جو دس جگہ ہے۔ اَنَا اَوَّلُ (الانعام۔ الاعراف۔ الزخرف) اَنَا اَخُوْكَ (یوسف) اَنَا اَكْثَرُ (الکھف) اَنَا اَقَلَّ (الکھف) اَنَا اٰتِيْكَ (النمل دو جگہ) وَاَنَا اَدْعُوْكُمْ (الغافر) وَاَنَا اَعْلَمُ (الممتحنہ) تو ان بارہ مواقع پر قالون کے لیے وصلاً قصر اور مد دو وجوہ ہیں جبکہ اصبہانی کے لیے بھی قصر اور مد دو وجوہ ہیں۔

اَنَا کے بعد ہمزہ مکسورہ آئے جو کہ تین جگہ پر ہے اَنَا اِلَّا (الاعراف۔ الشعراء۔ الاحقاف) تو اصبہانی کے لیے ان مواقع میں ترک الف سے ہے۔ جبکہ قالون کے لیے اثبات الف سے بطریق طیبہ اور حذف الف سے بطریق شاطبیہ ہے۔ پھر اثبات کی صورت میں ان کے لیے قصر و مد دو وجوہ ہیں اس لحاظ سے تین وجہیں بن جائیں گی۔ ❶...... حذف الف بطریق شاطبیہ۔ ❷...... اثبات الف مع قصر بطریق طیبہ۔ ❸...... اثبات الف مع مد بطریق طیبہ۔

۱۱۵...... فَنِعِمَّا (البقرہ) اور نِعِمَّا (النساء) میں قالون۔ ابوعمرو بصری اور شعبہ کے لیے دو وجوہ ہیں: ① نون مکسورہ مع اختلاس عین بطریق شاطبیہ۔ ② اسکان عین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطریق طیبہ۔

۲۱ اجتماع ساکنین کے قواعد:

ایسے کلمات جن میں پہلا ساکن تنوین اور دوسرے ساکن کے بعد ضمہ لازمی ہو ایسے مواقع درج ذیل ہیں۔ ① فَتِیْلًا نِ انْظُرْ (النساء) ② مُتَشَابِهٍ نِ انْظُرُوْا (الانعام) ③ وَعُیُوْنٍ نِ ادْخُلُوْهَا (الحجر) ④ بَعْضٍ نِ انْظُرْ (الانعام) ⑤ بِرَحْمَةٍ نِ اِدْخُلُوْا (الاعراف) ⑥ مُبِیْنٍ نِ اقْتُلُوْا (یوسف) ⑦ خَبِیْثَةٍ نِ اجْتُثَّتْ (ابراہیم) ⑧ مَحْظُوْرًا نِ انْظُرْ (الاسراء) ⑨، ⑩ مَسْحُوْرًا نِ انْظُرْ (الاسراء۔ الفرقان) ⑪ وَعَذَابٍ نِ ارْكُضْ (ص) ⑫ مُنِیْبٍ نِ ادْخُلُوْا (ق)

❶ ...... پس ان بارہ مواقع میں ابن ذکوان کے لیے نون قطنی کا کسرہ بطریق شاطبیہ ہے اور بطریق طیبہ نون قطنی کا ضمہ ہے۔

❷ ...... جبکہ قنبل کے لیے کسرہ منونہ والے کلمات یعنی ❷، ❸، ❹، ❺، ❻، ❼، ⓫، ⓬۔ آٹھ کلمات میں نون قطنی کا ضمہ بطریق شاطبیہ اور نون قطنی کا کسرہ بطریق طیبہ ہے۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ

۱ ...... دوری بصری کے لیے وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ تُكْفَرُوْهُ میں دونوں کلمات تاء خطاب سے بطریق شاطبیہ ہیں اور یَفْعَلُوْا اور یُكْفَرُوْهُ یا غیبت سے بطریق طیبہ ہیں۔

۲ ...... ہشام کے لیے مَا قُتِّلُوْا تاء مشددہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور قُتِلُوْا تا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخففہ سے بطریق طیبہ ہے۔

③...... ہشام کے لیے وَلَا تَحْسَبَنَّ بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور وَلَا یَحْسَبَنَّ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔ یاد رہے کہ یہ رکوع ۱۷ کا اختلاف ہے ع ۱۹ میں آنے والے وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کو امام ابن عامر شامی بالیاء پڑھتے ہیں۔ اور لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ جو رکوع ۲۰ میں ہے اسے بھی شامی بالیاء پڑھتے ہیں۔

④...... ہشام کے لیے وَبِالْکِتٰبِ اثبات باء سے بطریق شاطبیہ ہے اور وَالْکِتٰبِ حذف باء سے بطریق طیبہ ہے۔

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ

①...... روح کے لیے وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا میں یاء غیبت بطریق درہ اور تُظْلَمُوْنَ تاء خطاب بطریق طیبہ ہے۔

②...... ابو جعفر کے لیے مُؤْمَنًا کے میم کے فتح اور کسرہ میں خُلف ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے کہ مُؤْمَنًا میں میم کا فتحہ ابن وردان کے لیے بطریق درہ اور ابن جماز کے لیے بطریق طیبہ ہے اور مُؤْمِنًا میں میم کا کسرہ ابن وردان کے لیے بطریق طیبہ اور ابن جماز کے لیے بطریق درہ ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ

①...... شَنْاٰنُ (دو جگہ) میں نون ساکنہ ابن جماز کے لیے بطریق درہ ہے اور شَنَاٰنُ نون مفتوحہ سے بطریق طیبہ ہے۔

②...... شعبہ کے لیے مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ راء مکسورہ سے بطریق شاطبیہ ہے او

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُضْوَانُهٗ راء مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

❶ ...... شعبہ کے لیے لَمْ يَكُنْ بالیاء بطریق طیبہ ہے اور لَمْ تَكُنْ بالتاء بطریق شاطبیہ ہے۔

❷ ...... ابن جماز کے لیے فَتَّحْنَا (الانعام۔ الاعراف) میں تاء مشددہ بطریق درہ ہے۔ اور تاء مخففہ بطریق طیبہ ہے۔

❸ ...... رویس کے لیے فَتَّحْنَا (الانعام۔ الاعراف) اور فَفَتَّحْنَا (القمر) میں تاء مشددہ بطریق درہ ہے اور تاء مخففہ بطریق طیبہ ہے۔

❹ ...... ابن وردان کے لیے مَا اضْطِرِرْتُمْ طاء مکسورہ سے بطریق طیبہ ہے اور مَا اضْطُرِرْتُمْ طاء مضمومہ سے بطریق درہ ہے۔

❺ ...... ہشام کے لیے وَإِنْ تَكُنْ بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور وَإِنْ يَكُنْ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

❻ ...... ہشام کے لیے وَمِنَ الْمَعَزِ عین مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور وَمِنَ الْمَعْزِ عین ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

① ...... قنبل کے لیے اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ میں اَنْ کا نون مخفف اور تاء کے رفع سے بطریق شاطبیہ ہے اور اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ میں اَنَّ کا نون مفتوحہ مشددہ اور تاء کے نصب سے بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② ...... ادریس راوی خلف العاشر کے لیے یَعْكِفُوْنَ میں کاف کا کسرہ بطریق درہ ہے اور یَعْكُفُوْنَ کاف مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

③ ...... ہشام کے لیے بِئْسٍ بالہمز بطریق شاطبیہ ہے اور بِيْسٍ بالیاء بطریق طیبہ ہے اور شعبہ سے بَيْئَسٍ یاء ساکنہ کے بعد ہمزہ مفتوحہ بطریق شاطبیہ ہے اور بِئْيِسٍ ہمزہ مکسورہ بعدہ یاء ساکنہ بطریق طیبہ ہے۔

④ ...... قالون کے لیے اَنَا اِلَّا (الاعراف۔ الشعراء۔ الاحقاف) کہ جس میں اَنَا کے بعد کسرہ والا ہمزہ قطعی ہے ایسے مواقع میں اَنَا کے الف میں وصلاً حذف اور وقفاً اثبات بطریق شاطبیہ ہے اور حالین میں اثبات الف بطریق طیبہ ہے۔ پھر اثبات کی صورت میں ان کے لیے دو الفی مد بھی ہے اس لحاظ سے قالون کے لیے اَنَا اِلَّا میں تین وجوہ ہو جاتی ہیں۔

(۱) ...... حذف۔ (۲) ...... اثبات وقصر۔ (۳) ...... اثبات و مد۔

⑤ ...... سوسی کے لیے وَلِيِّ يَ اللّٰهُ دو یاءات سے بطریق شاطبیہ ہے اور وَلِيِّ اللّٰهُ یاء واحدہ مکسورہ سے اور وَلِيَّ للّٰهُ یاء واحدہ مفتوحہ سے دونوں وجوہ بطریق طیبہ ہے۔

مِنْ سُوْرَةِ الْاَنْفَالِ اِلٰى سُوْرَةِ مَرْيَمَ علیہا السلام

① ...... قنبل کے لیے مَنْ حَيَّ (الانفال) یاء واحدہ مشددہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور مَنْ حَيِيَ یاءات سے بطریق طیبہ ہے۔

② ...... ادریس راوی خلف العاشر کے لیے وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ (الانفال) اور لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ (النور) میں بالتاء بطریق درہ ہے اور بالیاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بطریق طیبہ ہے۔

③...... ہشام کے لیے جُوْفٍ (التوبہ) راء ساکنہ سے بطریق شاطبیہ اور جُرُفٍ راء مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

④...... بزی کے لیے وَلَآ اَدْرٰکُمْ (یونس)اور لَآ اُقْسِمُ (القیامہ) میں کلمہ لَآ حذف الف سے بطریق شاطبیہ ہے اور اثبات الف سے بطریق طیبہ ہے۔

⑤...... ابوعمرو بصری کے لیے اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْ (یونس) میں ھاء کے فتحہ کا اختلاس بطریق شاطبیہ ہے اور ھاء کا مکمل فتحہ بطریق طیبہ ہے۔

⑥...... ابن جماز کے لیے یَهْدِّیْ میں ھاء کا سکون بطریق درہ ہے اور یَهَدِّیْ میں ھاء کا اختلاس بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ قالون کی دو وجوہ ❶ اختلاس ھاء اور ❷ سکون ھاء بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

⑦...... فَاجْمَعُوْا (یونس) حذف ہمزہ وصلی اور میم مفتوحہ سے رویس کے لیے بطریق درہ ہے اور فَاَجْمِعُوْا اثبات ہمزہ قطعی اور میم مکسورہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑧...... شعبہ کے لیے وَتَکُوْنَ لَکُمَا (یونس) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور وَیَکُوْنَ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

⑨...... ہشام کے لیے وَلَا تَتَّبِعَآنِّ نون مشدد سے بطریق شاطبیہ ہے اور وَلَا تَتَّبِعَانِ نون مخفف سے بطریق طیبہ ہے۔

⑩...... ہشام کے لیے فَلَا تَسْئَلْنِّ (ھود) نون مکسورہ مشددہ بطریق شاطبیہ ہے اور تَسْئَلَنَّ نون مفتوحہ مشددہ بطریق طیبہ ہے۔ جبکہ ہشام کے لیے کہف میں صرف تشدید د کسرہ ہے۔

⑪...... ہشام کے لیے هِئْتَ لَكَ (یوسف) میں تاء مفتوحہ سے بطریق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاطبیہ ہے اور ھِئۡتُ لَكَ تاء مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑫...... رویس کے لیے لِیَضِلُّوۡا (ابراہیم) لِیَضِلَّ (الحج۔ الزمر) اور لِیُضِلَّ (لقمان) میں یہ تفصیل ہے کہ سورۂ ابراہیم۔ الحج اور الزمر میں یاء کا فتحہ اور سورۂ لقمان میں یاء کا ضمہ بطریق درہ ہے سورۂ ابراہیم۔ الحج اور الزمر میں یا کا ضمہ اور سورۂ لقمان میں یاء کا فتحہ بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ:...... اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اگر ابراہیمؑ۔ الحج اور الزمر میں میں یاء کا فتحہ پڑھا جائے تو لقمانؑ میں ضمہ پڑھا جائے اور اگر ابراہیمؑ۔ الحج اور الزمر میں یاء کا ضمہ پڑھا جائے تو لقمانؑ میں فتحہ پڑھا جائے۔

⑫...... ہشام کے لیے اَفۡئِیۡدَةً (ابراہیم) ہمزہ کے بعد یاء ساکنہ کے اثبات سے بطریق شاطبیہ ہے اور بطریق طیبہ اَفۡئِدَةً حذف یاء سے بھی ہے۔

نوٹ:...... طرق میں تطبیق اس طرح بنے گی کہ ہشام کے لیے ❶ اَفۡئِیۡدَةً اور منفصل میں توسط بطریق شاطبیہ ❷ اَفۡئِیۡدَةً اور قصر بطریق طیبہ ❸ اَفۡئِدَةً اور توسط بطریق طیبہ ہے لہٰذا اس میں حذف یاء مع القصر درست نہیں ہوگا۔

⑭...... رویس کے لیے وَیُلۡهِهُمُ الۡاَمَلُ (الحجر) ھاء ثانی کا ضمہ اور میم کا ضمہ بطریق درہ اور وَیُلۡهِهِمِ الۡاَمَلُ میں ھاء اور میم دونوں کا کسرہ بطریق طیبہ ہے۔

یُغۡنِهِمُ اللّٰهُ (النور) اور وَقِهِمِ السَّیِّاٰتِ (الغافر) اور وَقِهِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ (الغافر) میں بھی رویس کے لیے ھاء اور میم کا کسرہ بطریق طیبہ اور ھاء اور میم کا ضمہ بطریق درہ ہے۔

نوٹ:...... وَقِهِمۡ ثانی میں میم ساکن ہے۔

⑮...... وَعُیُوۡنٍ ۝ نِ ادۡخُلُوۡهَا (الحجر) میں رویس کے لیے نون قطنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکسورہ کے بطریق درہ ہے اور وَعُيُونٍ ۝ نُ ادْخُلُوهَا نون قطنی مضمومہ بطریق طیبہ ہے۔

⑯...... اسی طرح قنبل کے لیے بھی وصلا اسی کلمہ میں نون قطنی مضمومہ بطریق شاطبیہ ہے اور نون قطنی مکسورہ بطریق طیبہ ہے۔

⑰...... یہی کلمہ ابن ذکوان کے لیے نون قطنی مکسورہ بطریق شاطبیہ اور نون قطنی مضمومہ بطریق طیبہ ہے۔

⑱...... وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ (النحل) میں امام ابن عامر شامیؒ کے لیے وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِينَ بھی ہے اور اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ ہشام کے لیے بالیاء بطریق شاطبیہ اور بالنون بطریق طیبہ ہے اور ابن ذکوان کے لیے بالنون بطریق شاطبیہ اور بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

⑲...... ہشام کے لیے خِطْأً (الاسراء) خاء مکسورہ اور طاء ساکنہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور خَطَأً خاء مفتوحہ طاء مفتوحہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑳...... رویس کے لیے عَمَّا يَقُولُونَ (الاسراء) بالیاء بطریق درہ ہے اور عَمَّا تَقُولُونَ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔

㉑...... رویس کے لیے يُسَبِّحُ لَهُ (الاسراء) بالیاء بطریق طیبہ ہے اور تُسَبِّحُ لَهُ بالتاء بطریق درہ ہے۔

㉒...... شعبہ کے لیے مِنْ لَّدُنِّي (الکھف) میں دال کے سکون اور اشمام سے بطریق شاطبیہ ہے اور دال کے ضمہ کے اختلاس سے بطریق طیبہ ہے۔

㉓...... شعبہ کے لیے رَدْمًا ائْتُونِي (الکھف) اور قَالَ ائْتُونِي (الکھف) ہمزہ ساکنہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور رَدْمًا اُتُونِي اور قَالَ اُتُونِي حالین میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ قطعی اور بعد الف مدہ کے ساتھ بطریق طیبہ ہے۔

۴۴...... شعبہ کے لیے تَسّٰقَطْ (مریم) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور یَسّٰقَطْ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

۴۵...... ابن ذکوان کے لیے اِذَا مَامِتُّ (مریم) میں ہمزہ واحدہ سے بطریق طیبہ ہے اور ءَاِذَا مَامِتُّ ہمزتین سے بطریق شاطبیہ ہے۔

مِنْ سُوْرَۃِ طٰـہٰ اِلٰی سُوْرَۃِ یٰسٓ علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱...... ابن وردان کے لیے اَخِی اشْدُدْ ہمزہ وصلی سے (طٰہٰ) اور وَاَشْرِکْہُ (طٰہٰ) ہمزہ مفتوحہ سے بطریق درہ ہیں اور اَخِی اَشْدُدْ ہمزہ قطعی سے اور وَاُشْرِکْہُ ہمزہ مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۲...... ابن وردان کے لیے اَوَلَمْ یَاْتِہِمْ (طٰہٰ) بالیاء بطریق درہ ہے اور تَاْتِہِمْ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔

۳...... ابن ذکوان کے لیے مَا تَصِفُوْنَ (الانبیاء) بالتاء بطریق شاطبیہ اور یَصِفُوْنَ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

۴...... ابوجعفر کے لیے بِہِ الرِّیْحُ (الحج) بالتوحید بطریق درہ ہے اور الرِّیٰحُ بالجمع بطریق طیبہ ہے۔

۵...... ادریس راوی خلف العاشر کے لیے اَذِنَ لِلَّذِیْنَ (الحج) ہمزہ مفتوحہ سے بطریق درہ ہے اور اُذِنَ ہمزہ مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۶...... رویس کے لیے کلمہ عٰلِمِ الْغَیْبِ (المومنون) کو عَمَّا یَصِفُوْنَ سے ملا کر پڑھنے کی صورت میں دو وجوہ ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❶...... وصلاً جر اور ابتداء میں رفع بطریق طیبہ۔

❷...... حالین میں جر بطریق درہ۔

❼...... بزی کے لیے رَاَفَةٌ (النور) میں ہمزہ مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور رَأْفَةٌ ہمزہ ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے جبکہ سورۃ الحدید میں قنبل کے لیے رَأْفَةً (الحدید) میں ہمزہ ساکنہ بطریق شاطبیہ اور رَآفَةً ہمزہ مفتوحہ مع الف سے بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ:...... بزی کے لیے الحدید والے موقع میں صرف رَأْفَةً ہے اور قنبل کے لیے النور والے موقع میں صرف ہمزہ مفتوحہ سے رَاَفَةٌ ہے۔

❽...... شعبہ کے لیے جُيُوبِهِنَّ (النور) میں جیم مضمومہ بطریق شاطبیہ ہے اور جِيُوبِهِنَّ جیم مکسورہ بطریق طیبہ ہے۔

❾...... قنبل کے لیے بِمَا تَقُولُونَ (الفرقان) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور يَقُولُونَ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

❿...... ہشام کے لیے حَذِرُونَ (الشعراء) حاء مفتوحہ بغیر الف بطریق شاطبیہ ہے اور حٰذِرُونَ حاء مفتوحہ مع الف بطریق طیبہ ہے۔

⓫...... بِمَا تَفْعَلُونَ (النمل) میں ہشام۔ ابن ذکوان اور شعبہ کے لیے خلف ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے۔ **(الف)** ہشام کے لیے یاء غیبت سے يَفْعَلُونَ بطریق شاطبیہ ہے اور تاء خطاب بطریق طیبہ ہے۔ **(ب)** ابن ذکوان اور شعبہ کے لیے تاء خطاب بطریق شاطبیہ ہے اور یاء غیبت بطریق طیبہ ہے۔

⓬...... سوسی کے لیے اَفَلَا يَعْقِلُونَ (القصص) بالیاء بطریق شاطبیہ ہے اور تَعْقِلُونَ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔ www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑬...... ثُمَّ هُوَ (القصص) میں قالون اور ابو جعفر کے لیے خلف ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے کہ ھاء ساکنہ سے بطریق شاطبیہ ودرہ ہے اور ھاء مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑭...... شعبہ کے لیے اَوَلَمْ تَرَوْا (العنکبوت) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور یَرَوْا بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

⑮...... ابن ذکوان کے لیے وَكَذٰلِكَ تَخْرُجُوْنَ (الروم) تاء مفتوحہ اور راء مضمومہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور تُخْرَجُوْنَ تاء مضمومہ اور راء مفتوحہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑯...... قنبل کے لیے لِنُذِيْقَهُمْ (الروم) بالنون بطریق شاطبیہ ہے اور لِيُذِيْقَهُمْ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

⑰...... ہشام کے لیے كِسَفًا (الروم) سین مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور سین ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

⑱...... رویس کے لیے لِيُضِلَّ (لقمان) یاء مضمومہ سے بطریق درہ ہے اور لِيَضِلَّ یاء مفتوحہ بطریق طیبہ ہے۔

⑲...... ابن ذکوان کے لیے لَاٰتَوْهَا (الاحزاب) میں ہمزہ مفتوحہ مع الف بطریق شاطبیہ ہے اور لَاَتَوْهَا ہمزہ مفتوحہ بغیر الف بطریق طیبہ ہے۔

⑳...... ہشام کے لیے لَعْنًا كَثِيْرًا (الاحزاب) بالثاء المثلثہ بطریق شاطبیہ ہے اور كَبِيْرًا بالباء الموحدہ بطریق طیبہ ہے۔

㉑...... ہشام کے لیے مِنْسَاَتَهٗ (السباء) میں ہمزہ مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور مِنْسَاْتَهٗ ہمزہ ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۲...... رویس کے لیے وَلَا يَنقَصُ (الفاطر) یاء مفتوحہ اور قاف مضمومہ سے بطریق درہ ہے اور يُنقَصُ یاء مضمومہ اور قاف مفتوحہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۶۳...... يَخِصِّمُونَ (یٰس) میں قالون۔ ابوعمرو بصری۔ ہشام اور شعبہ کے لیے خلف ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(الف) قالون کے لیے تین وجوہ ہیں:

① ...... يَخْصِّمُونَ یعنی خاء ساکنہ سے بطریق شاطبیہ ② ...... يَخَصِّمُونَ خاء مفتوحہ کے اختلاس سے بطریق شاطبیہ ③ ...... يَخَصِّمُونَ خاء کے مکمل فتحہ سے بطریق طیبہ۔

(ب) ابوعمرو کے لیے دو وجوہ ہیں۔ ① ...... يَخَصِّمُونَ خاء مفتوحہ کے اختلاس سے بطریق شاطبیہ ② ...... يَخَصِّمُونَ خاء کے مکمل فتحہ سے بطریق طیبہ۔

(ج) ہشام کے لیے دو وجوہ ہیں: [۱] ...... يَخَصِّمُونَ خاء کے مکمل فتحہ سے بطریق شاطبیہ [۲] ...... يَخِصِّمُونَ خاء کے مکمل کسرہ سے بطریق طیبہ۔

(د) شعبہ کے لیے دو وجوہ ہیں۔ ① ...... يَخِصِّمُونَ یاء مفتوحہ اور خاء کے کسرہ سے بطریق شاطبیہ ② ...... يِخِصِّمُونَ یاء اور خاء اور صاد تینوں کے کسرہ سے بطریق طیبہ۔

۶۴...... أَفَلَا تَعْقِلُونَ (یٰس) ابن عامر شامی کے لیے بالتاء اور بالیاء دونوں وجوہ ہیں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ تاء خطاب سے ہشام کے لیے بطریق طیبہ اور ابن ذکوان کے لیے بطریق شاطبیہ ہے۔ جبکہ یاء غیبت سے ہشام کے لیے بطریق شاطبیہ اور ابن ذکوان کے لیے بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ سُوْرَۃِ الصّٰفّٰتِ اِلٰی اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ

❶...... اَوْ اٰبَآؤُنَا (الصافات۔ الواقعہ) اصبہانی کے لیے واؤ ساکنہ سے ہے پھر ان کے لیے اس میں نقل حرکت بھی ہے اور وہ اسے اَوَ اٰبَآؤُنَا پڑھتے ہیں۔

ابن ذکوان کے لیے دو وجوہ ہیں (الف): ...... عدم سکتہ مع تحقیق بطریق شاطبیہ

(ب): ......سکتہ مع تحقیق بطریق طیبہ۔

❷...... ہشام کے لیے وَاِنَّ اِلْیَاسَ (الصافات) ہمزہ قطعی سے بطریق شاطبیہ ہے اور وَاِنَّ الْیَاسَ ہمزہ وصلی سے بطریق طیبہ ہے۔ اور اعادہ کی صورت میں اَلْیَاسَ ہے۔

اسی طرح ابن ذکوان کے لیے وَاِنَّ الْیَاسَ بطریق شاطبیہ ہے اور اعادہ کی صورت میں اَلْیَاسَ ہے اور وَاِنَّ اِلْیَاسَ بطریق طیبہ ہے۔

❸...... اصبہانی کے لیے لَکٰذِبُوْنَ اِصْطَفَی الْبَنَاتِ (الصافات) ہمزہ وصلی سے ہے۔

❹...... ہشام کے لیے بِخَالِصَةِ (ص) میں تاء مکسورہ غیر منونہ بطریق شاطبیہ ہے اور بِخَالِصَةٍ تاء مکسورہ منونہ کے ساتھ بطریق طیبہ ہے۔

❺...... ابن وردان کے لیے یٰحَسْرَتٰیْ (الزمر) یاء ساکنہ سے بطریق درہ ہے اور یٰحَسْرَتٰیَ یاء مفتوحہ سے بطریق طیبہ ہے۔

❻...... ابن ذکوان کے لیے تَاْمُرُوْنَنِیْ (الزمر) دونونوں سے بطریق شاطبیہ ہے اور تَاْمُرُوْنِیْ ایک نون سے بطریق طیبہ ہے۔

دوری بصری کے لیے (الف) تَاْمُرُوْنِّیْ (بالہمز) بطریق شاطبیہ (ب) تَامُرُوْنِّیْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بالالف) بطریق طیبہ ہے اور سوسی کے لیے دوری کی وجوہ کے برعکس ہے کہ بالہمز بطریق طیبہ اور بالالف بطریق شاطبیہ ہے۔

۷ ...... ابن ذکوان کے لیے وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ (المؤمن) بالیاء بطریق شاطبیہ ہے اور تَدْعُوْنَ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔

۸ ...... ابن عامر شامی کے لیے قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ (المومن) میں دو وجوہ اس طرح ہیں کہ: (الف) ہشام کے لیے قَلْبِ باء مکسورہ غیر منونہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور قَلْبٍ باء مکسورہ منونہ سے بطریق طیبہ ہے۔

(ب) ابن ذکوان کے لیے قَلْبٍ باء مکسورہ منونہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور قَلْبِ باء مکسورہ غیر منونہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۹ ...... شعبہ کے لیے سَيُدْخَلُوْنَ جَهَنَّمَ (المومن) یاء مضمومہ اور خاء مفتوحہ بطریق شاطبیہ ہے اور سَيَدْخُلُوْنَ یاء مفتوحہ اور خاء مضمومہ بطریق طیبہ ہے۔

۱۰ ...... رویس کے لیے مَا يَفْعَلُوْنَ (الشوریٰ) بالیاء بطریق درہ ہے اور تَفْعَلُوْنَ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔

۱۱ ...... ابن ذکوان کے لیے اَوْ يُرْسِلَ (الشوریٰ) فَيُوْحِيَ (الشوریٰ) اول کلمہ میں لام مفتوحہ اور ثانی کلمہ میں یاء مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور اَوْ يُرْسِلُ لام مضمومہ اور فَيُوْحِيْ یاء ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۱۲ ...... ہشام کے لیے لَمَا مَتَاعُ (الزخرف) بالتخفیف بطریق شاطبیہ ہے اور لَمَّا مَتَاعُ بالتشدید بطریق طیبہ ہے۔

۱۳ ...... شعبہ کے لیے نُقَيِّضْ لَهٗ (الزخرف) بالنون بطریق شاطبیہ ہے اور يُقَيِّضْ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴...... بزی کے لیے لِتُنْذِرَ الَّذِیْنَ (الاحقاف) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور لِیُنْذِرَ بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

۱۵...... ہشام کے لیے وَلِیُوَفِّیَهُمْ (الاحقاف) بالیاء بطریق شاطبیہ ہے اور وَلِنُوَفِّیَهُمْ بالنون بطریق طیبہ ہے۔

۱۶...... کَرْهًا (الاحقاف) میں ہشام کے لیے کاف مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ اور کُرْهًا کاف مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۱۷...... بزی کے لیے اَنِفًا (محمد ﷺ) قصر ہمزہ سے اور اٰنِفًا مد سے دونوں طرق یعنی بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

نوٹ:...... علامہ جزری رحمہ اللہ النشر فی القراءات العشر میں فرمارہے ہیں کہ قصر والی وجہ بطریق شاطبیہ نہیں ہے۔

۱۸...... ہشام کے لیے فَاٰزَرَهٗ (الفتح) اثبات الف سے بطریق شاطبیہ ہے اور فَاَزَرَهٗ حذف الف سے بطریق طیبہ ہے۔

۱۹...... ابن وردان کے لیے یُسُرًا (الذاریات) سین مضمومہ سے بطریق درہ ہے اور یُسْرًا سین ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۲۰...... قنبل کے لیے اَلَتْنٰهُمْ (الطور) میں اثبات ہمزہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور لِتْنٰهُمْ حذف ہمزہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۲۱...... لَمْ یَطْمِثْهُنَّ (الرحمٰن) میں دونوں جگہ کسائی کے دونوں راویوں کے درج ذیل مذاہب ہیں:

⌘...... دونوں راویوں کے لیے پہلے موقع میں میم کا ضمہ اور دوسرے میں کسرہ بطریق شاطبیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲...... ابوالحارث کے لیے پہلے کا کسرہ اور دوسرے کا ضمہ اور دوری کسائی کے لیے پہلے کا ضمہ اور دوسرے کا کسرہ بطریق طیبہ۔

۳...... دونوں راویوں کے لیے اختیار ہے کہ اگر پہلے موقع پر ضمہ پڑھا ہے تو دوسرے میں کسرہ پڑھے اور اگر پہلے موقع پر کسرہ پڑھا ہے تو دوسرے میں ضمہ پڑھے یہ تیسری وجہ بطریق شاطبیہ طیبہ ہے۔

نوٹ:...... دونوں مواقع کا اکٹھا ضمہ یا کسرہ پڑھنا ٹھیک نہیں۔

◆...... رویس کے لیے وَمَا نَزَّلَ (الحدید) میں زاء مشددہ سے بطریق درہ ہے اور نَزَلَ زاء مخففہ سے بطریق طیبہ ہے۔

◆...... ہشام کے لیے تَكُوْنَ دُوْلَةٌ (الحشر) میں تاء تانیث اور رفع سے بطریق شاطبیہ ہے اور یَكُوْنَ دُوْلَةٌ یاء تذکیر اور رفع سے بطریق طیبہ ہے اور یَكُوْنَ دُوْلَةً یاء تذکیر اور نصب سے بھی بطریق طیبہ ہے یعنی تین وجوہ ہیں۔

◆...... ہشام کے لیے يُفَصِّلُ (الممتحنہ) فاء مفتوحہ اور صاد مشددہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور يُفْصَلُ فاء ساکنہ اور صاد مخففہ سے بطریق طیبہ ہے۔

◆...... قنبل کے لیے خُشْبٌ (المنافقون) شین ساکنہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور خُشُبٌ شین مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

◆...... کلمہ فَسُحُقًا (الملک) میں خلف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(الف) ابن وردان کے لیے فَسُحُقًا حاء مضمومہ سے بطریق درہ ہے اور فَسُحْقًا حاء ساکنہ سے بطریق طیبہ ہے۔

(ب) کسائی کے لیے فَسُحُقًا حاء مضمومہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور فَسُحْقًا حاء ساکنہ سے بطریق طیبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷...... ابن ذکوان کے لیے مَایُؤْمِنُوْنَ (الحاقہ) اور مَایَذَّکَّرُوْنَ (الحاقہ) دونوں کلمات بالیاء اور جبکہ تُؤْمِنُوْنَ اور تَذَّکَّرُوْنَ بالتاء بطریق شاطبیہ وطیبہ ہیں۔

۲۸...... بزی کے لیے وَلَایَسْئَلُ (المعارج) یاء مفتوحہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور یُسْئَلُ یاء مضمومہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۲۹...... ہشام کے لیے لُبَدًا (الجن) لام مضمومہ سے بطریق شاطبیہ ہے اور لِبَدًا لام مکسورہ سے بطریق طیبہ ہے۔

۳۰...... ہشام کے لیے تُمْنٰی (القیامہ) بالتاء بطریق شاطبیہ ہے اور یُمْنٰی بالیاء بطریق طیبہ ہے۔

۳۱...... سَلٰسِلَا (الدھر) میں قراء کا اختلاف درج ذیل ہے۔

(الف) ہشام کے لیے وصلاً سَلٰسِلًا بالتنوین بطریق شاطبیہ ہے اور سَلٰسِلَ بغیر تنوین بطریق طیبہ ہے۔

(ب) رویس کے لیے وصلاً سَلٰسِلَ بغیر تنوین بطریق درہ ہے اور سَلٰسِلًا بالتنوین بطریق طیبہ ہے۔

سَلٰسِلَا پر وقف کرنے میں بھی قراء کا اختلاف ہے جو درج ذیل ہے:

(الف) بزی کے لیے وصلاً تو تنوین کا ترک یعنی سَلٰسِلَا ہے اور وقفاً حذف الف سے سَلٰسِلْ اور اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

(ب) قنبل کے لیے وصلاً تنوین والف کے حذف سے سَلٰسِلَ ہے اور وقفاً حذف الف سے سَلٰسِلَ بطریق شاطبیہ اور اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق طیبہ ہے۔

(ج) ہشام کے لیے وصلاً تنوین کے اثبات سے سَلٰسِلًا اور وقفاً اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق شاطبیہ ہے اور وصلاً سَلٰسِلَ بغیر الف، بغیر تنوین اور وقفاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلٰسِلْ بغیر الف بطریق طیبہ ہے۔

(د) ابن ذکوان کے لیے وصلاً تنوین کے حذف سے سَلٰسِلَا اور وقفاً حذف الف سے سَلٰسِلْ اور اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

(ھ) حفص کے لیے وصلاً تنوین والف کے حذف سے سَلٰسِلَ ہے اور وقفاً اثبات الف سے سَلٰسِلَا اور حذف الف سے سَلٰسِلْ بطریق شاطبیہ وطیبہ ہے۔

(ز) رویس کے لیے وصلاً تنوین والف کے حذف سے سَلٰسِلَ اور وقفاً سَلٰسِلْ بطریق درہ ہے اور وصلاً تنوین کے اثبات سے سَلٰسِلًا اور وقفاً اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق طیبہ ہے۔

(ح) روح کے لیے وصلاً تنوین والف کے حذف سے سَلٰسِلَ ہے اور وقفاً اثبات الف سے سَلٰسِلَا بطریق درہ ہے اور حذف الف سے سَلٰسِلْ بطریق طیبہ ہے۔

❖ ...... روح کے لیے كَانَتْ قَوَارِيْرَا (الدھر) (پہلے والے میں) وقفاً اثبات الف سے قَوَارِيْرَا بطریق درہ ہے اور حذف الف سے قَوَارِيْرْ بطریق طیبہ ہے۔

❖ ...... ہشام کے لیے قَوَارِيْرَ مِنْ (الدھر) (دوسرے والے میں) وقفاً اثبات الف سے قَوَارِيْرَا بطریق شاطبیہ ہے اور حذف الف سے قَوَارِيْرْ بطریق طیبہ ہے۔

❖ ...... ابن عامر شامی کے لیے وَمَا يَشَآءُوْنَ (الدھر) بالیاء بطریق شاطبیہ ہے اور تَشَآءُوْنَ بالتاء بطریق طیبہ ہے۔

❖ ...... ابن جماز کے لیے وُقِتَتْ (المرسلات) بالواو اور بالتخفیف بطریق درہ ہے اور اُقِّتَتْ بالھمز اور بالتشدید بطریق طیبہ ہے۔

❖ ...... دوری کسائی کے لیے نٰخِرَةً (النازعات) اثبات الف سے بطریق شاطبیہ ہے اور حذف الف سے نَخِرَةً بطریق طیبہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷ ...... رویس کے لیے سُجِرَتْ (التکویر) تخفیف جیم سے بطریق درہ ہے اور سُجِّرَتْ تشدید جیم سے بطریق طیبہ ہے۔

۲۸ ...... شعبہ کے لیے سُعِرَتْ (التکویر) بالتخفیف بطریق شاطبیہ ہے اور سُعِّرَتْ تشدید عین سے بطریق طیبہ ہے۔

۲۹ ...... ابن عامر شامی کے لیے فٰکِهِیْنَ (التطفیف) بالالف بطریق شاطبیہ ہے اور فَکِهِیْنَ حذف الف سے بطریق طیبہ ہے۔

۳۰ ...... روح کے لیے لَا یُکْرِمُوْنَ (الفجر) وَلَا یَحُضُّوْنَ (الفجر) وَیَاْکُلُوْنَ (الفجر) وَیُحِبُّوْنَ (الفجر) یاء غیبت سے بطریق درہ ہے اور تُکْرِمُوْنَ۔ تَحُضُّوْنَ۔ وَتَاْکُلُوْنَ اور وَتُحِبُّوْنَ بالتاء بطریق طیبہ ہیں۔

۳۱ ...... اَنْ رَّاٰهُ (العلق) حذف الف سے قنبل کے لیے بطریق شاطبیہ ہے اور اَنْ رَّاٰهُ اثبات الف سے بطریق طیبہ ہے۔

۳۲ ...... رویس کے لیے النَّفّٰثٰتِ (الفلق) دیگر قراء کی مانند بطریق درہ ہے اور اَلنّٰفِثٰتِ نون کے بعد الف اور فاء مخففہ سے اور فاء کے بعد والے الف کے حذف سے بطریق طیبہ ہے۔

نوٹ: ...... "مِنْحَةَ مُوْلِی الْبِرّ" کے ناظم الشیخ محمد هلالی الابیاری رحمہ اللہ نے اپنی نظم میں "باب التکبیر" کو بیان نہیں فرمایا ہے۔ لیکن شارح منحۃ مولی البر الشیخ المقری الکبیر استاذنا عبد الفتاح بن عبد الغنی القاضی رحمہ اللہ نے باب التکبیر کی وہ زائد وجوہ جو بطریق طیبہ والنشر بنتی ہیں بیان کی ہیں۔ قارئین کے استفادے کے لیے ہم بھی ان وجوہ کو بیان کر رہے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب التکبیر

(ا)...... ائمہ عشرہ کے لیے قرآن کی تمام سورتوں کے اوائل میں تکبیر ہے سوائے سورۃ البراءت کے۔

پس قراء عشرہ کے مذہب کے مطابق جب کوئی تلاوت کرنے کا ارادہ کرے تو ابتداء کے وقت تعوذ کے ساتھ آٹھ وجہیں جائز ہیں۔

❶...... فصل کل یعنی تعوذ۔ تکبیر اور بسملہ تینوں پر وقف کرنا اور سورت کی ابتدائی آیت نئے سانس سے پڑھنا جیسے اَعُوْذُ باللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ اَللّٰهُ اَکْبَرْ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

❷...... تعوذ اور تکبیر کا فصل اور بسملہ کا سورت کی ابتدائی آیت سے وصل جیسے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمْ○ اَللّٰهُ اَکْبَرْ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

❸...... تعوذ پر وقف اور تکبیر و بسملہ کا وصل اور سورت کی ابتدائی آیت الگ سانس سے پڑھنا جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمْ○ اَللّٰهُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

❹...... تعوذ پر وقف اور تکبیر، بسملہ اور سورت کی ابتدائی آیت کا وصل جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمْ○ اَللّٰهُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

❺...... تعوذ اور تکبیر کا وصل اور بسملہ اور سورت کی ابتدائی آیت الگ الگ سانس سے پڑھنا جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اَللّٰهُ اَکْبَرْ○ بِسْمِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

❻ ...... تعوذ اور تکبیر کا وصل اور بسملہ اور سورت کی ابتدائی آیت کا وصل جیسے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اللّٰہُ اَکْبَرُ ہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

❼ ...... تعوذ، تکبیر اور بسملہ کا وصل اور سورت کی ابتدائی آیت الگ سانس سے پڑھنا جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اللّٰہُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

❽ ...... وصل کل یعنی تعوذ، تکبیر، بسملہ اور سورت کی ابتدائی آیت کا وصل جیسے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اللّٰہُ اَکْبَرُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

(ب)...... امام حمزہ کوفی رحمہ اللہ کے لیے چار وجوہ مزید ہیں۔ پس ان درج بالا آٹھ وجوہ میں سے جب قاری تکبیر پر وقف کرے گا (یعنی وجہ ۱، ۲، ۵، ۶) تو ان میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کے ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہوگا یعنی اَللّٰہُ وَکْبَرُ بھی پڑھ سکتا ہے۔ چاہے تعوذ کو تکبیر سے وصل کرکے پڑھا جائے یا قطع کرکے اور اسی طرح بسملہ پر چاہے وقف کیا جائے یا بسملہ کو سورت کی ابتدائی آیت سے ملا کر پڑھا جائے چاروں حالتوں میں امام حمزہ کے لیے اَکْبَرُ کے ہمزہ کا واؤ سے ابدال ہوگا۔

(ج):...... امام حمزہ کے لیے کسی بھی ایسی سورت کا اول کلمہ جو کہ ہمزہ قطعی سے شروع ہو رہا ہے اور قاری نے اس پر وقف کیا جیسے اَلْھٰکُمُ (التکاثر) تو یہ کلمہ تحقیق و تسہیل میں لفظ اَکْبَرُ کے ہمزہ کے تابع ہوگا۔ یعنی اگر لفظ اَکْبَرُ کے ہمزہ کو تحقیق سے پڑھا اور اَلْھٰکُمُ پر وقف کیا تو اس اَلْھٰکُمُ کا ہمزہ بھی تحقیق سے پڑھا جائے گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اگر اَكْبَرُ کے ہمزہ میں ابدال کیا تو سورت کے ابتدائی لفظ پر وقف کرنے کی صورت میں اس میں بھی تغیر ہوگا۔

نوٹ:......قرآن میں ہمزہ قطعیہ سے شروع ہونے والی سورتیں درج ذیل ہیں:

النحل۔ الفتح۔ الواقعہ۔ المنافقون۔ نوح علیہ السلام۔ التکویر۔ الانفطار۔ الانشقاق۔ الانشراح۔ القدر۔ الزلزال۔ التکاثر۔ الفیل۔ الماعون۔ الکوثر۔ النصر۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ. وَسَلَامٌ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہ "**الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبہ**" تکمیل پزیر ہوئی اللہ وحدہ لاشریک اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے میرے لیے میرے والدین ماجدین کے لیے اور میرے قابل صد احترام اساتذہ عظام کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین یارب العالمین

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله تعالىٰ على محمد نبيه وعلى اله واصحابه وسلم.

خادم القرآن والقراءات

محمد ادریس العاصم عفی عنہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مدیر المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن

اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

م/ اپریل ۲۰۰۹ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحمد للہ حضرت استاذ مکرم دامت برکاتہم العالی کی کتاب ”الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبۃ“ کی پروف ریڈنگ کی سعادت نصیب ہوئی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

آمین یارب العالمین

۱۵۔ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

م یکم۔ نومبر ۲۰۱۲ء

قاری نجم الصبیح تھانوی عفی عنہ

فاضل قراءات عشرہ صغریٰ وکبریٰ

صدر شعبہ تجوید وقرآءت

مدرسہ تجوید القرآن

رنگ محل لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میری قرآءات عشرہ بطریق طیبہ کی سند

میں نے قرآءات عشرہ بطریق طیبہ حاصل کی اپنے شفیق اور محترم استاذ گرامی ① استاذ القراء والمجودین القاری المقری عبدالفتاح السید عجمی المرصفی الازھری المصری الشافعی رحمہ اللہ سے انہوں نے ② الشیخ احمد عبدالعزیز الزیات المقری المصری رحمہ اللہ سے انہوں نے ③ الشیخ القاری المقری عبدالفتاح الھنیدی المصری الازھری رحمہ اللہ سے، انہوں نے ④ خاتمۃ القراء الشیخ التولی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑤ الشیخ سید احمد الدری المالکی التہامی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑥ الشیخ احمد السلمونہ رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑦ الشیخ ابراہیم بن عامر العبیدی المالکی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑧ الشیخ عبدالرحمن الاجھوری رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑨ الشیخ احمد البقری رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑩ الشیخ محمد البقری الشافعی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑪ الشیخ عبدالرحمن الیمنی الشافعی رحمہ اللہ سے، انہوں نے اپنے والدگرامی ⑫ الشیخ شحاذۃ الیمنی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑬ الشیخ ناصرالدین محمد الطبلاوی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑭ شیخ الاسلام زکریا الانصاری الشافعی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑮ الشیخ ابونعیم رضوان العقبی الشافعی رحمہ اللہ سے، انہوں نے ⑯ ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ سے امام جزری رحمہ اللہ سے آگے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک سند علامہ جزری رحمہ اللہ کی مایہ ناز کتاب "النشر فی القراء ات العشر" میں بیان کی گئی ہے۔

الحمد للہ یہاں پہنچ کر "الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبہ" مکمل ہوئی اللہ پاک قبول فرمائے اور اسے میرے لیے۔ میرے والدین گرامی قدر کے لیے اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے قابل احترام اساتذہ کے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ ربّ العالمین وصلی اللّٰہ علی خاتم النبیّین وعلی الہ واصحابہ وازواجہ وذریّاتہ واجمعین

یکم محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

مطابق نومبر 2013ء

خادم القرآن والقراءات

محمد ادریس العاصم عفی عنہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مدیر المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن

اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر تعارف صاحب کتاب

فضیلۃ الشیخ القاری المقری محمد ادریس العاصم صاحب حفظہ اللہ

نام	:	محمد ادریس
والد کا نام	:	محمد یعقوب بن غلام اللہ بن جامعی
مقام و تاریخ پیدائش	:	قیام پاکستان کے ڈیڑھ سال بعد ۱۹۴۹ء میں چینیاں والی مسجد کے قریب سریاں والے بازار لاہور میں پیدا ہوئے۔

حصول علم:

پرائمری: چینیاں والی مسجد کے قریبی سکول سے پرائمری پاس کرنے کے ساتھ ساتھ چینیاں والی مسجد میں ناظرہ قرآن مجید مکمل پڑھا۔

حفظ قرآن مجید: پرائمری کے بعد چینیاں والی مسجد میں استاذ القراء والمجودین حضرت قاری محمد صدیق لکھنوی رحمہ اللہ صاحب سے حفظ شروع کیا اور ۱۹۶۵ء میں مدرسہ تجوید القرآن لاہور میں مکمل حفظ قرآن مجید استاذ القراء حضرت قاری احمد دین صاحب مدظلہ سے کیا۔

علم تجوید: فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ سے ۱۹۶۷ء میں مدرسہ تجوید القرآن میں تجوید بروایت حفص پڑھی۔

درس نظامی: آپ نے علوم اسلامیہ جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے ۱۹۷۵ء میں کیا اور سند فراغت حاصل کی۔

تدریس: درس نظامی سے فراغت کے بعد ۱۹۷۶ء میں المدرسۃ العالیہ تجوید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القرآن اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا۔

قراءات سبعہ: اس کے ساتھ ۱۹۷۶ء میں ہی استاذ القراء والمجودین القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ سے مدرسہ تجوید القرآن میں قرآءت سبعہ دو سال میں پڑھی۔

مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ:

ابھی آپ نے تقریباً تین سال ہی تدریس کے فرائض سرانجام دیے تھے کہ ۱۹۷۹ء میں آپ کا مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ہوگیا جہاں آپ نے کلیۃ القرآن میں داخلہ لیا۔ مدینہ یونیورسٹی میں پہلے سال آپ نے شعبہ اللغہ میں پڑھا۔ اور بعد ازاں سالہ کلیۃ القرآن الکریم والدراسات الاسلامیہ میں تعلیم مکمل کی اور شہادہ حاصل کیا۔

آپ نے علوم قرآءت وتجوید کی اعلیٰ تعلیم قراءات کے عظیم استاذ شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبدالفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے حاصل کی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

روایت حفص:

شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبدالفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے آپ نے دوبارہ تجوید روایت حفص بطریق شاطبیہ میں اجازت حاصل کی۔

قراءات سبعہ:

بعدازاں مدینہ یونیورسٹی میں شیخ القراء والمجودین القاری المقری عبدالفتاح السید عجمی المرصفی رحمہ اللہ سے ۱۴۰۲ھ میں سبع قراءات پڑھیں۔

قراءات ثلاثہ:

۱۴۰۳ھ میں شیخ موصوف رحمہ اللہ سے قراء ات الثلاث للمتممۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للقراءات العشر پڑھ کر قراءات عشرہ صغریٰ پوری کی۔

قراءات عشرہ کبریٰ:

۱۴۰۵ھ میں قراءات عشرہ کبریٰ بطریق طیبہ کی سند شیخ موصوف رحمہ اللہ سے حاصل کی۔

تدریب الدعاۃ کا کورس:

کلیۃ القرآن الکریم الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ سے فراغت کے بعد پھر آپ نے رابطۃ العالم الاسلامی المکۃ المکرمہ میں تدریب الدعاۃ کا ایک سال کا کورس کیا مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے دوران تعلیم آپ نے اپنے والدین ماجدین کو حج بھی کروایا۔ فللّٰہ الحمد

پاکستان واپسی:

مکۃ المکرمہ سے فراغت کے بعد حکومت سعودیہ کی جانب سے آپ کو لائبریا بھیجا جارہا تھا۔ اس کے علاوہ بعض احباب کا اصرار تھا کہ بیت اللہ شریف میں ایک پاکستانی قاری صاحب کے چلے جانے کے بعد آپ بیت اللہ شریف میں حفظ وتجوید پڑھائیں۔ اس سلسلے میں دوستوں کی جانب سے آپ کے کاغذات بھی جمع کرا دیے گئے۔ مگر حضرت قاری صاحب کا اصرار تھا کہ میں پاکستان جاؤں گا اور اپنے ملک میں کام کروں گا۔ ۱۹۸۷ء میں آپ پاکستان واپس آئے اور دوبارہ المدرسۃ العالیہ تجوید القرآن شیرانوالہ گیٹ لاہور میں پڑھانا شروع کر دیا۔ اس وقت سے تاحال آپ المدرسۃ العالیہ میں ہی تدریس وانتظام کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور ساتھ ساتھ آپ عرصہ تیس (۳۰) سال سے جامع مسجد لسوڑے والی بنگلہ ایوب شاہ میں خطابت کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

آپ بیک وقت قابل قدر معلم تجوید وقراءت خوبصورت اور دلکش عربی لہجوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبور رکھنے والے قاری، ایک بلند پایہ خطیب اور علوم قرآن کی متعدد کتب کے مصنف بھی ہیں۔

اساتذہ کرام:

(١) استاذ القراء القاری المقری محمد صدیق لکھنوی رحمہ اللہ۔ (٢) فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی رحمہ اللہ۔ (٣) فضیلۃ الشیخ القاری المقری عبد الفتاح السید العجمی مرصفی المصری رحمہ اللہ۔ (٤) فضیلۃ الشیخ القاری المقری عبد الفتاح القاضی المصری رحمہ اللہ۔ (٥) الشیخ الدکتور عبد العزیز بن عبد الفتاح القاری رحمہ اللہ۔ (٦) الشیخ المقری محمود بن سیبویہ البدوی المصری رحمہ اللہ۔ (٧) الشیخ المقری محمود بن عبد الخالق جادو المصری رحمہ اللہ۔ (٨) الشیخ المقری عبد الرافع بن رضوان بن علی المصری حفظہ اللہ۔ (٩) الشیخ المقری عبد الرازق بن علی بن ابراہیم موسی المصری رحمہ اللہ۔ (١٠) الشیخ المقری محمد نجم سالم المحیصن المصری رحمہ اللہ۔ (١١) فضیلۃ الشیخ علامہ ابوالبرکات مدراسی صاحب رحمہ اللہ۔

آپ کے تلامذہ:

آپ کے تلامذہ کی تعداد ہزاروں میں ہے جو اندرون و بیرون ملک علم تجوید و قراءت اور علوم قرآن وحدیث کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔

آپ کی تصانیف:

جس طرح آپ تدریس میں علوم قرآن کو آسان اور عام فہم انداز میں سمجھانے میں مہارت تامہ رکھتے ہیں اسی طرح آپ تالیف اور عام تصنیف کے ذریعے بھی بات کو آسان وفہم انداز میں سمجھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ بات آپ کی تصانیف میں دیکھی جاسکتی ہے۔ آپ کی تصنیف و تالیف کی علمیت اور پُر مغز ہونے کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گواہی اس بات سے بھی ملتی ہے کہ آپ کی متعدد کتب کو آپ کے مایہ ناز شیوخ عظام یعنی استاذ القراء والمجودین القاری المقری محمد صدیق لکھنوی صاحب رحمہ اللہ اور استاذ القراء والمجودین الشیخ القاری المقری اظہار احمد التھانوی صاحب رحمہ اللہ نے بھی سراہا ہے اور اپنی گرانقدر تقاریظ سے آپ کی کتابوں کو نوازا ہے۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

آپ کی تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) علم تجوید میں ''حق التلاوہ'' (۲) تحبیر التجوید (۳) تحفة الاخوان فی تجوید القرآن (۴) زینة المصحف (۵) شرح فوائد مکیہ (۶) المقدمة الجزریہ مع تحفة الاطفال کے تراجم (۷) الفوائد السّلفیہ فی شرح المقدمة الجزریہ (۸) الفوائد العلمیہ فی شرح المقدمة الجزریہ (۹) قواعد تجوید (مطبوعہ دار السلام) (۱۰) قرآنی تجویدی قاعدہ (مطبوعہ دارالسلام) (۱۱) سبحانی قاعدہ (۱۲) علم وقف میں ''الاھتداء فی الوقف والابتداء'' (۱۳) علم قراءات سبع میں ''ابلاغ النفع فی القراءات السبع'' (۱۴) مفتاح الکنز فی وقف حمزة وہشام علی الھمز (۱۵) علم رسم قرآنی میں ''نفائس البیان فی رسم القرآن'' (۱۶) علم قراءت الثلاث میں ''احسن المقال فی القراءات الثلاث'' (۱۷) قراءات عشرہ کبریٰ میں ''الکواکب النیرہ فی وجوہ الطیبہ'' (۱۸) شرح طیبة النشر (۱۹) علم عدالآی میں ''نجوم الفرقان فی عدد آی القرآن'' (۲۰) علم ضبط قرآن میں ''اللؤلؤ والمرجان فی قواعد ضبط القرآن'' (۲۱) حفاظ کرام کی رہنمائی کے لیے ''یومیہ تعلیمی کیفیت'' (۲۲) متشابہات القرآن مع معلومات قرآنی (۲۳) متشابہات القرآن مطول (۲۴) مدرسین کی تربیت کے لیے ''تدریب المعلمین یعنی رہنمائے مدرسین'' (۲۵) قرآن کے فضائل میں ''محاسن قرآن'' (۲۶) قرآن وسنت کی دعاؤں کا مجموعہ ''اَللّٰھُمَّ'' (۲۷) مسائل قربانی پر ''اہم مسائل قربانی'' جیسی اہم تالیفات شامل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیز اپنے استاذ محترم فضیلۃ الشیخ القاری المقری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ کی دو کتب کی بھی تکمیل کی جن میں ایک علم رسم قرآن پر (۲۸) ''ایضاح المقاصد شرح عقیلۃ اتراب القصائد'' اور (۲) اسناد قراءات سے متعلق ایک اہم دستاویز ''شجرۃ الاساتذہ فی اسانید القراءات العشر المتواترہ'' شامل ہیں۔ آپ نے تجوید وقراءات کی حقانیت سے متعلق بھی ایک کتاب تالیف کی ہے جس کا نام (۳۰) ''سبعہ احرف'' ہے اس کے علاوہ مشاہیر علماء قراءات کے سوانحی حالات پر ایک کتاب (۳۱) ''عباد الرحمٰن'' بھی تحریر کی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے علمی اور تحقیقی مضامین ملک کے مختلف اخبارات اور رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔ حضرت قاری صاحب قومی وصوبائی مقابلہ حسن قرآءت جو کہ حکومت کی جانب سے منعقد ہوتا ہے اس میں بطور جج بھی فرائض انجام دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی ذات بابرکات کا فیض اسی طرح جاری وساری رکھے۔ آمین یارب العالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

❀ انتساب 3

❀ گزارشات:- استاذ الاساتذہ القاری المقری محمد ادریس العاصم حفظہ اللہ ۴

❀ باب البسملة 7

❀ سورة ام القرآن 7

❀ میم جمع کا بیان 9

❀ باب الادغام الكبير 10

❀ باب هاء الكناية 13

❀ باب المد والقصر 16

❀ باب الهمزتين من كلمة 17

❀ باب الهمزتين من كلمتين 20

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❀ باب الهمز المفرد.. 21

❀ باب نقل حركة الهمزة الى الساكن قبلها........................ 26

❀ باب السكت على الساكن قبل الهمز وغيره........................ 27

❀ باب وقف حمزة وهشام على الهمز........................ 28

❀ باب الادغام الصغير.. 30

❀ باب احكام النون الساكنة والتنوين........................ 33

❀ باب الفتح والامالة وبين اللفظين........................ 34

❀ باب امالة هاء التانيث وما قبلها في الوقف........................ 41

❀ باب مذاهبهم في الراء ات........................ 42

❀ باب اللامات.. 45

❀ باب الوقف على مرسوم الخط........................ 45

❀ باب مذاهبهم في ياء ات الاضافة........................ 47

❀ باب مذاهبهم في الزوائد........................ 48

❀ فرش الحروف.. 51

❀ سورة البقرة.. 51

❀ سورة ال عمران.. 54

❀ سورة النساء.. 55

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سورة المآئدة 55
- سورة الانعام 56
- سورة الاعراف 56
- من سورة الانفال الى سورة مريم 57
- من سورة طٰهٰ الى سورة يٰسٓ 61
- ومن سورة الصّٰفّٰت الى اٰخر القرآن 65
- باب التكبير 72
- میری قراءات عشرہ کی سند 76
- مختصر سوانحی حالات حضرت مؤلف مدظلہ 78
- فہرست مضامین 84

المكتبة الرحمانية
20966
نمبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی دیگر کتب

- سبحانی قاعدہ
- تحبیر التجوید (اردو)
- زینۃ المصحف (اردو)
- الفوائد السّلفیہ علی المقدمۃ الجزریہ (اردو)
- المقدمۃ الجزریہ مع تحفۃ الاطفال مترجم
- حق التلاوۃ (اردو)
- شرح فوائد مکیہ (اردو)
- ابلاغ النفع فی القراءات السبع (اردو)
- احسن المقال فی القراءات الثلاث (اردو)
- نفائس البیان فی رسم القرآن (اردو)
- الاھتداء فی الوقف والابتداء (اردو)
- اہم مسائل قربانی (اردو)
- اللّٰھم (قرآن وسنت کی دعاؤں کا مجموعہ)
- شرح طیبۃ النشر فی القراءات العشر (اردو)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءت اکیڈمی® (رجسٹرڈ) کی اپنے قارئین سے

گزارش

الحمدللہ علم تجوید وقراءت کے فروغ کے لیے قراءت اکیڈمی® کوشاں ہے ہمارا مقصد معیاری، دیدہ زیب ،اور اعلیٰ طباعت کی حامل کتب شائقین تک پہنچانا ہے۔ اگر آپ کے شہر یا علاقے میں آپ کو ہماری کتابیں بآسانی دستیاب نہیں ہو پارہی ہیں تو براہ راست بلاتکلف ہم سے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں۔

ہم آپ کو انشاءاللہ فوری طور پر کتب فراہم کریں گے۔

نوٹ: فہرست کتب صرف چارروپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

قراءت اکیڈمی®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423
0300 - 4785910
0332 - 4785910

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الحمد للہ

علوم تجوید و قرآءت

کے فروغ کے لئے کوشاں

قرآءت اکیڈمی®

ہماری پہچان

- معیاری
- دیدہ زیب
- مستند اور
- اعلیٰ طباعت کی حامل کتب

28۔الفضل مارکیٹ 17۔اردو بازار۔لاہور

فون: 0300-4785910, 0332-4785910, 042-37122423